www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

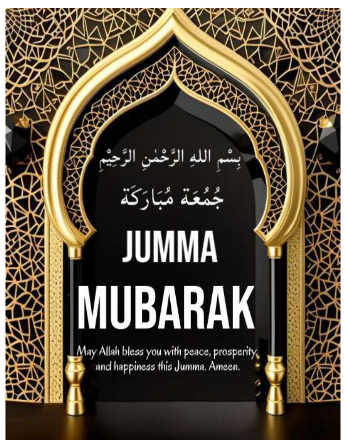

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:51 21.02.2025 FRIDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۵۱ جمعہ/۲۱/فروری/۲۰۲۵/مطابق/۲۲/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

وزیراعلیٰ ریکھا گپتا سمیت چھ وزراء نے حلف لیا

نئی دہلی، 20 فروری (یواین آئی) طلباء کی سیاست سے قومی دھارے کی سیاست میں آنے والی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی تجربہ کار کارکن ریکھا گپتا کی قیادت والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے آج قومی راجدھانی علاقہ دہلی کی حکومت کی باگ ڈور سنبھالی۔ دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں وزیراعظم نریندر مودی اور قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے حلقوں کے سرکردہ رہنماؤں کی موجودگی میں لیفٹیننٹ گورنر وی کے۔ سکسینہ نے محترمہ گپتا اور ان کے ساتھی وزراء کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ محترمہ گپتا شالیمار باغ حلقے سے بی جے پی کی ممبر اسمبلی منتخب ہوئی ہیں۔ محترمہ گپتا کے بعد عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور سابق وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو شکست دے کر نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے ممبر اسمبلی منتخب ہونے والے پرویش صاحب سنگھ ورما نے وزیر کے عہدے کا حلف لیا۔ اس کے بعد مسٹر آشیش سود، منجندر سنگھ سرسا، رویندر اندراج سنگھ، کپل مشرا اور پنکج کمار سنگھ نے وزیر کے طور پر حلف لیا۔ رام لیلا گراؤنڈ میں تین اسٹیج سجائے گئے۔ بائیں اسٹیج پر مختلف مذاہب کے مذہبی پیشوا اور کئی نامور بزرگ بیٹھے تھے۔ وزیراعلیٰ اور وزراء کو حلف دلانے کے درمیانی اسٹیج پر انتظامات کئے گئے تھے اور اس اسٹیج پر وزیراعظم مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سمیت مودی کابینہ کے دیگر وزراء، بی جے پی کے قومی صدر جے پی۔ نڈا، دہلی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا، بی جے پی اور این ڈی اے کی حکومت والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ موجود تھے۔ آسام کے وزیراعلیٰ ہیمنت وشو سرما، گوا کے وزیراعلیٰ پرمود ساونت، ہریانہ کے وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی، مدھیہ پردیش کے وزیراعلیٰ موہن یادو اور نائب وزیراعلیٰ راجندر شکلا، چھتیس گڑھ کے وزیراعلیٰ وشنو دیو سائی، راجستھان کے وزیراعلیٰ بھجن لال شرما، آندھرا پردیش کے وزیراعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو، نائب وزیر علی پون کلیان، مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ دیویندر فرنویس، نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار، اتر پردیش کے نائب وزرائے اعلیٰ کیشو پرساد موریہ اور برجیش پاٹھک، بہار کے نائب وزیراعلیٰ وجے کمار سنہا، شمال مشرق کے رہنما، دہلی کے تمام اراکین پارلیمنٹ، میئر اور دہلی کے مرکزی وزراء اور جنتا دل یونائیٹڈ کے لیڈر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ قومی ترانے سے حلف برداری کی تقریب کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد دہلی کے چیف سکریٹری دھرمیندر کمار نے مرکزی وزارت داخلہ کا نوٹیفکیشن پڑھ کر سنایا، جس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے محترمہ ریکھا گپتا کو وزیراعلیٰ اور چھ دیگر اراکین اسمبلی کو وزیر اعلیٰ مقرر کرنے کی اجازت دی تھی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹویٹر پر محترمہ گپتا کو وزیراعلیٰ بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر مودی نے لکھا محترمہ ریکھا گپتا جی کو دہلی کی وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد۔ وہ نچلی سطح سے اٹھی ہیں، کیمپس کی سیاست، ریاستی تنظیم، میونسپل کارپوریشن انتظامیہ میں سرگرم رہی ہیں اور اب ایم ایل اے اور وزیراعلیٰ بھی ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ دہلی کی ترقی کے لیے اپنی پوری طاقت سے کام کریں گی۔ ایک کامیاب مدت کے لیے میری نیک خواہشات۔" حلف برداری کے بعد وزیراعلیٰ گپتا نے کہا کہ ان کی حکومت انتخابات کے دوران دہلی کے عوام سے پارٹی کی طرف سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرے گی۔

اسرائیلی فوج کا فلسطینی کیمپ پر حملہ، 3 فلسطینی ہلاک

غزہ، 20 فروری (یواین آئی) اسرائیلی فوجیوں نے شمالی مقبوضہ مغربی کنارے میں واقع توباس شہر میں الفاریہ پناہ گزین کیمپ میں 3 فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے سیکیورٹی ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے طوباس کے جنوب میں واقع فاریہ پناہ گزین کیمپ میں ایک گھر کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ خبر میں بتایا گیا کہ اسرائیلی فورسز کی براہ راست گولیوں اور راکٹوں سے فائرنگ کے نتیجے میں گھر میں موجود 3 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور بتایا گیا کہ اسرائیلی فورسز شہید ہونے والے فلسطینیوں کی لاشوں کو بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے محصور گھر کے قریب ایک اسپورٹس کلب پر چھاپہ مارا اور 2 افراد کو حراست میں لے لیا۔ اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہروں نابلس، طولکریم، قلقیلیا، رملہ، بیت اللحم اور حبرون کے قصبوں اور پناہ گزین کیمپوں پر بھی چھاپے مارے۔

آیوشمان بھارت سے چھوٹے اسپتالوں کو ہٹانے بڑے اسپتالوں کو فائدہ پہنچانے کی سازش: اجے ساہ

رانچی، 20 فروری (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ بی جے پی کے ریاستی ترجمان اجے ساہ نے آج ہیمنت سورین حکومت پر سخت تنقید کی۔ مسٹر ساہ نے آج یہاں بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ جس آیوشمان بھارت اسکیم کا فائدہ پورے ملک میں ضرورت مندوں کو مل رہا ہے، اسی اسکیم کو جھارکھنڈ حکومت بند کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ مسٹر ساہا نے محکمہ صحت کی طرف سے جاری کردہ حکم کا حوالہ دیا، جس میں آیوشمان بھارت مکھیہ منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت پرائیویٹ اسپتالوں کی فہرست سازی کے نئے ضابطوں کا التزام کیا گیا ہیں۔ اس حکم نامے کے مطابق اب صرف ان اسپتالوں کو اس اسکیم کے تحت شامل کیا جائے گا جن کے شہری علاقوں میں کم از کم 50 بستر اور دیہی علاقوں میں کم از کم 30 بستر ہیں۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس حکم کے نفاذ کے بعد پورے جھارکھنڈ میں مشکل سے ہی 15 اسپتال ایسے رہ جائیں گے جو اس اسکیم کے فوائد فراہم کر پائیں گے۔

سابق وزیر اور کانگریس لیڈر بندھوٹرکی کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کیس میں بری کردیا گیا

رانچی، 20 فروری (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے سابق وزیر اور کانگریس لیڈر بندھو ٹرکی کو آج رانچی کی خصوصی ایم پی-ایم ایل اے عدالت نے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی سے متعلق چھ سال پرانے معاملے میں ثبوت کی کمی کی وجہ سے بری کر دیا۔ عدالت نے آج یہ فیصلہ سنایا۔ اس سے قبل پیر کو سابق وزیر بندھوٹرکی کا 313 بیان ریکارڈ کیا گیا تھا، جس کے بعد رانچی کے ایم پی-ایم ایل اے کی خصوصی عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا تھا اور فیصلہ سنانے کے لیے جمعرات کی تاریخ مقرر کی تھی۔

کوئلانچل بے گھر سنگھرش مورچہ کے ایک وفد نے راج بھون میں گورنر سے ملاقات کر کے میمورنڈم پیش کیا

رانچی، 20 فروری (اسٹاف رپورٹر) کوئلانچل بے گھر سنگھرش مورچہ کے ایک وفد نے وطن مہتو کی قیادت میں آج جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار سے راج بھون میں ملاقات کر کے میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں بتایا گیا کہ ویدکارو موضع (پولیس نمبر 20، پولیس اسٹیشن-گاندھی نگر) میں واقع کھلی زمین پر سی سی ایل کرو پروجیکٹ کو گرام سبھا کی اجازت کے بغیر منظور کیا گیا ہے۔ وفد نے گورنر سے درخواست کی کہ وہ اس منصوبے کو روکنے کے لیے ضروری اقدام کریں۔

زبان کسی بھی ملک کے ثقافتی ورثے کا مستند ستون ہے: دھنکھڑ

نئی دہلی، 20 فروری (یواین آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے جمعرات کو کہا کہ زبان ادب سے ماورا ہے کیونکہ یہ عصری منظر نامے کی وضاحت کرتی ہے اور اگر زبان نہیں پھلے گی تو تاریخ بھی نہیں پھلے گی۔ مسٹر دھنکھڑ نے 98 ویں آل انڈیا مراٹھی ساہتیہ سمّیلن کے موقع پر یہاں اپ راشٹرپتی نواس میں ایک وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسی خطے کو فتح کرنے کا بہترین طریقہ یہ نہیں کہ اسے جغرافیائی طور پر قبضہ کر کے اس کی ثقافت پر قبضہ کرلیا جائے اور اس کی زبان کو تباہ کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی ملک کی تعریف اس کی ثقافتی دولت، اس کے ثقافتی اخلاق سے کی جاتی ہے اور اس حد تک، ہندوستان، جہاں انسانوں کی آبادی کا چھٹواں حصہ آباد ہے، منفرد حیثیت کا حامل ہے۔ دنیا کا کوئی ملک ہمارا موازنہ نہیں کرسکتا۔ یہ ہزاروں برسوں کی تہذیبی اخلاقیات کا حامل ملک ہے۔ نائب صدر نے کہا کہ یہ ہمارا پابند فریضہ ہے اور ایک لحاظ سے ہماری ثقافت اور زبانوں کی آبیاری کرنا ہمارے بانیوں کا آئینی حکم ہے۔ اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ یہ پھولے پھلے، اور یہ صرف ان لوگوں کی دستگیری کے ذریعہ جاسکتا ہے جو اس ادب کو محفوظ کرنے میں مصروف ہیں جو پہلے سے موجود ادب کے فروغ اور اس میں اضافہ کرنے میں مصروف ہیں اور یہ بنیادی بات ہے۔ میں بہت مسرور ہوں کہ یہ تنظیم ایک ایسے پروگرام کا اہتمام کر رہی ہے۔ اس تنظیم سے جو بھی جڑے ہوئے ہیں وہ تعریف کے مستحق ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہم اپنے آئین کو دیکھیں تو ہمارے آئین سازوں نے دور اندیشی اور گہری سوچ کا مظاہرہ کیا ہے اور ہمیں اپنی ثقافت سے روشناس کرایا ہے۔ 'ستیہ میو جیتے' پہلے آتا ہے، پھر بل، موہنجوداڑو کی مہر، ہڑپہ تہذیب کی نشانی، گروکل ثقافت اور جب بنیادی حقوق کا سوال اٹھتا ہے تو ہم کیا دیکھتے ہیں؟ ادھرم پر دھرم کی جیت، ماں سیتا، شری رام اور لکشمن ادھرم کو شکست دینے کے بعد سرخرو ہو کر ایودھیا لوٹ رہے ہیں۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ جب پالیسی اصولوں کی بات آتی ہے تو ہندوستان کا آئین کیا تصویر پیش کرتا ہے؟ بھگوان شری کرشن کروکشیتر میں ارجن سے خطاب کر رہے ہیں اور واعظ کا بنیادی منتر کیا ہے؟ اس راستے پر قائم رہو جو حق کا ساتھ دیتا ہے، انصاف کا ساتھ دیتا ہے، اور اس بات سے قطع نظر کہ آپ کے سامنے کوئی بھی ہو ثابت قدم رہو۔

22 فروری سے وسطانیہ ایویلیوشن، مراکز کا ناظم امتحانات معائنہ کریں گے: عبدالسلام انصاری

پٹنہ مورخہ 20 فروری 2025۔ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کے درجہ وسطانیہ ایویلیوشن (امتحان) 2025 کا آغاز طئے شدہ پروگرام کے مطابق 22 فروری 2025 سے ہوگا

یہ اطلاع ڈاکٹر محمد نور اسلام، کنٹرولر آف اکزامنیشن نے جناب عبدالسلام انصاری، سکریٹری مدرسہ بورڈ کے حوالے سے دی ہے۔ دفتر کے ذریعہ تمام تیاریاں قبل از وقت مکمل کر لی گئیں ہیں۔ جناب عبدالسلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ نے ڈاکٹر محمد نور اسلام، کنٹرولر آف اکزامنیشن مدرسہ بورڈ کو ہدایت دی ہے کہ وسطانیہ ایویلیوشن کے دوران ریاست بہار کے مخصوص ضلع کے مراکز امتحان کا دورہ کریں اور مدارس کے ذریعہ منعقد کئے جا رہے ایویلیوشن کا جائزہ لیں۔ ساتھ ہی مدارس کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایویلیوشن کا انعقاد متعین تاریخ اور وقت کے مطابق ہی کرائیں، ایویلیوشن کو پوری طرح صاف وشفاف ماحول میں منعقد کرانا یقینی بنائیں۔ مراکز پر کسی بھی طرح کی بدعنوانی قابل قبول نہیں ہوگی، دورہ کے دوران اگر کوئی بدعنوانی میں ملوث پائے جاتے ہیں تو ان کے خلاف کاروائی کی جائے گی۔ ڈاکٹر محمد نور اسلام نے مزید کہا کہ ایویلیوشن کا انعقاد سبھی مدارس میں کئے جائیں گے، اس لئے نامزد مدارس اپنے نامزد میں آنے والے سبھی مدرسوں کو تمام متعلقہ ضروری کاغذات مدارس کو لازمی طور پر موصول کرادیں تاکہ ایویلیوشن کے انعقاد میں دشواری نہ ہو۔ جناب عبدالسلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ اور جناب ڈاکٹر محمد نور اسلام کنٹرولر آف اکزامنیشن نے امتحان دہندگان کے روشن مستقبل کیلئے دعا گو ہیں اور کہا ہے کہ کامرانی انہی کو ملتی ہے صلاحیت جن کے پاس ہوتی ہے۔ اس لئے امتحان دہندگان صلاحیت کی بنیاد پر سوالات کی روشنی میں جواب سوچ سمجھ کر دیں۔

دربھنگہ کے ایم پی کے وعدے رائیگاں، ندیامی اسکول کی حالت بد سے بدتر: منیش

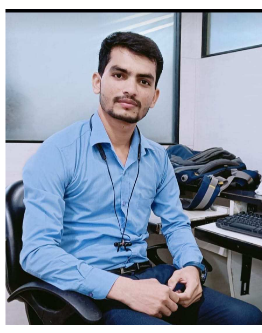

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی/ جیلانی انصاری) دربھنگہ ضلع کے ندیامی کے +2 سینا لال ہائی اسکول کی حالت آج بھی انتہائی قابل رحم ہے۔ یہاں پر تعلیم حاصل کرنے والے سینکڑوں طلباء مناسب کلاس رومز اور بیت الخلاء کی ناقص سہولتوں کی وجہ سے تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ سکول میں بنیادی سہولیات کا شدید فقدان ہے جس کی وجہ سے نہ صرف طلباء کی پڑھائی میں خلل پڑ رہا ہے بلکہ ان کی صحت اور صفائی پر بھی برا اثر پڑ رہا ہے۔ سب سے مایوس کن بات یہ ہے کہ اس اسکول کو وزیر اعظم شری یوجنا جیسی اہم اسکیم میں بھی شامل نہیں کیا گیا۔ اس سکیم کے تحت منتخب سکولوں کو بہتر انفراسٹرکچر، سمارٹ کلاس رومز اور جدید سہولیات فراہم کی جاتی ہیں لیکن ندیامی کا یہ سکول اس سے محروم تھا۔ عوام کو دی گئی یقین دہانیاں ادھوری رہیں 2020 کے اسمبلی انتخابات میں اس اسکول کے میدان میں منعقدہ انتخابی جلسہ میں معزز رکن اسمبلی نے عوام کو یقین دلایا تھا کہ اگر این ڈی اے اتحاد کو اکثریت حاصل ہوئی تو اس اسکول کی عمارت تعمیر کر کے اسے ایک ماڈل اسکول کے طور پر ترقی دی جائے گی۔ پنچایت کے مکینوں نے جلسہ عام میں کئے گئے وعدوں پر بھروسہ کرتے ہوئے رکن اسمبلی کو نہ صرف اسمبلی انتخابات بلکہ لوک سبھا انتخابات میں بھی بھاری اکثریت سے کامیاب کروایا۔ لیکن ستم ظریفی دیکھیں آج تک سکول کی حالت جوں کی توں ہے۔ عوام کا ماننا ہے کہ جن لیڈروں نے ترقی کے بڑے بڑے وعدے کیے تھے وہ اب خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اسکول کی ترقی اور بچوں کے مستقبل کے حوالے سے دی جانے والی یقین دہانیاں اب محض سیاسی نعرے بن کر رہ گئی ہیں۔ اگر اس اسکول کو پی ایم شری اسکیم میں شامل کیا جاتا تو بلاشبہ یہاں کے طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات میسر ہوتیں اور ان کی تعلیمی ترقی کو یقینی بنایا جاتا۔ ندیامی پنچایت کے لوگوں کا معزز رکن اسمبلی سے صرف ایک سوال ہے۔ کیا عوام کے ووٹ صرف الیکشن جیتنے کے لیے تھے یا ان کے مسائل کے حل کے لیے کوئی احتساب ہے؟ عوام آئندہ انتخابات میں اس سوال کا درست جواب دینے کا ذہن بنا چکے ہیں۔ علی نگر اسمبلی حلقہ میں بڑھتے ہوئے غصے کو نظر انداز کرنا اب کسی بھی لیڈر کے لیے آسان نہیں ہوگا۔ اگر ندیامی کے اس اسکول کی حالت جلد بہتر نہ ہوئی تو یہ مسئلہ نہ صرف مقامی سیاست میں بلکہ ریاستی اور مرکزی سطح پر بھی گونج سکتا ہے۔ عوام اب جاگ چکی ہے اور وعدوں کی بجائے حقیقی عمل دیکھنا چاہتی ہے۔

ارریہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے بسنت پنچمی کا تہوار جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

رنگولی، پینٹنگ اور کوئز مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے انعامات سے نوازے گئے

ارریہ: (مشتاق احمد صدیقی) بہار حکومت اور ضلع انتظامیہ ارریہ کے کلچر اینڈ یوتھ ڈپارٹمنٹ کے مشترکہ زیر اہتمام گزشتہ دنوں ٹاؤن ہال ارریہ میں بسنت پنچمی مہوتسو-2025 کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انل کمار، پولس سپرنٹنڈنٹ ارریہ مسٹر انجنی کمار اور موجودہ عہدیداروں نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ارریہ، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈ کوارٹر، ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر ارریہ وغیرہ موجود تھے۔ ضلع مجسٹریٹ نے بسنت پنچمی مہوتسو-2025 کے موقع پر پینٹنگ، رنگولی اور کوئز مقابلوں میں حصہ لینے کے لیے آنے والے اسکولی طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے تیار کردہ رنگولی کی مختلف اقسام اور ٹاؤن ہال ارریہ میں لگائی گئی پھولوں کی نمائش کا مشاہدہ کیا گیا۔

اس سلسلے میں ارریہ کے ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر شری سانیال کمار نے بتایا کہ پینٹنگ میں پہلے ساکشی کماری، دوسرے نمبر پر تنو پریا اور تیسرے نمبر پر سجل کماری رہی۔ رنگولی گروپ میں پہلی پوزیشن گیتا نجلی کماری، پرگتی کماری، خوشی کماری، دوسری پوزیشن کاجل، ساکشی پریا، انوشکا کماری اور تیسری پوزیشن ارچنا، دلروبا، شاہدہ صدیقی نے حاصل کی۔ اسی طرح کوئز مقابلہ (گروپ) میں پہلی پوزیشن پیوش کمار، ابھینو کمار مشرا، دوسری پوزیشن میانک کرشنا، کماری سپنا، محمد شاہنواز اور تیسری پوزیشن ام ثنا، عطیہ سرور اور خوشبو نے حاصل کی۔ جیوری (رنگولی، پینٹنگ) میں مسٹر راجیش کمار، مسٹر منل پردھان، کوئز اسکورز- مسٹر دریش راجہ، مسٹر دانیال راجہ شامل تھے۔ جبکہ سٹیج ڈائریکٹر شری نارسنگھ ناتھ منڈل نے کیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام اور اسکول کے طلبہ اور طالبات بڑی تعداد میں موجود تھے۔

اردو زبان سیل، پٹنہ کلکٹریٹ کے زیر اہتمام فروغ اردو سمینار و مشاعرہ 22 کو

محبان اردو سے تقریب میں شرکت فرمانے کی اپیل

پٹنہ (پریس ریلیز) حکومت بہار کی لسانی پالیسی کے تحت اردو ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے تمام اضلاع میں ہر سال ضلع سطحی فروغ اردو سمینار، مشاعرہ و اردو عمل گاہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ اسی مقصد کی تکمیل کے لئے تاریخ 22 فروری 2025 بروز سنیچر کو 11 بجے سے کلکٹریٹ کانفرنس ہال، ہندی بھون، چھجو باغ پٹنہ میں فروغ اردو سمینار، مشاعرہ اور ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ تقریب میں پہلے مرحلے میں تین مقالہ خواں اردو زبان سے حوالے اپنا مقالہ پیش کریں گے جب کہ مندوبین اردو زبان پر اپنا اظہار خیال پیش کریں گے۔ اسکولی طلبا وطالبات بھی اردو زبان کی اہمیت پر اپنی تقریر پیش کریں گے۔ پھر مشاعرہ میں پٹنہ ضلع واطراف سے تعلق رکھنے والے شعرا کرام اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کریں گے۔ تقریب کے آخر میں پٹنہ ضلع کے مختلف بلاک، سب ڈویزن اور کلکٹریٹ میں مامور اردو عملے کا ورکشاپ ہوگا۔ تقریب میں شریک مقالہ خواں، مندوبین اور شعرائے کرام کو مقررہ اعزازیہ بھی دیا جائے گا۔ جب کہ بچوں کو نقد انعام دیا جائے گا۔ یہ باتیں محمد شہبام احمد ترجمہ افسر (اردو) بشمول انچارج افسر ضلع اردو زبان سیل نے ایک پریس ریلیز جاری کر کے دی ہے۔ انہوں نے محبان اردو سے اپیل کی ہے کہ وہ اس تقریب میں شرکت فرما کر اردو دوستی کا ثبوت پیش کریں اور تقریب کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں اپنی شرکت سے ہمیں اپنا تعاون دیں۔

سینیٹ ممبر مفتی ظل الرحمن قاسی کی گورنر بہار سے خصوصی ملاقات

سہرسہ (پریس ریلیز) سینیٹ ممبر بی این منڈل یونیورسٹی مدھے پورہ و سپرٹنڈنٹ اقلیتی رہائشی ہاسٹل سہرسہ مفتی ظل الرحمن قاسمی نے عزت مآب عارف محمد خان گورنر حکومت بہار سے تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر خصوصی ملاقات کی گورنر محترم نے مفتی صاحب کا گرم جوشی سے استقبال کیا اور کئی اہم مسائل پر تفصیلی گفتگو کی اخیر میں گورنر صاحب نے ظل الرحمن قاسمی کو راج بھون آنے کی دعوت دی، اس موقع پر گورنر محترم کے پرنسپل سکریٹری رابٹ ایل چونگ تھو، نالندہ اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر، گورنر کے پروٹوکول آفیسر رضوی صاحب، بی این منڈل یونیورسٹی کے وائس چانسلر، سمری بختیارپور کے سابق ڈی ایس پی امتیاز احمد صاحب اور رجسٹرار وغیرہ موجود تھے۔

جامعہ ام القریٰ میں تعلیمی بیداری کانفرنس کا انعقاد

سوپول (محمد نظام الدین اشاعتی) جامعہ ام القریٰ سوپول کے اساتذہ کرام، دانشوران ونوجوانان کی جانب سے امارت شرعیہ بہار اڑیشہ وجھارکھنڈ کے آٹھویں امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی صدارت میں آج بتاریخ 18 فروری 2025 بروز منگل بوقت بعد ظہر تا عشاء بمقام مدرسہ ام القریٰ سوپول میں تعلیمی بیداری کانفرنس منعقد کیا گیا اجلاس کی صدارت جانشیں امیر شریعت سابع حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی نوراللہ مرقدہ کے صاحبزادے مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم امیر شریعت امارت شریعہ بہاراڈیشہ وجھارکھنڈ، سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر، سرپرست رحمانی 30 وچیئرمین رحمانی فاؤنڈیشن نے فرمائی، جبکہ مہمانان خصوصی کے طور پر جناب احسان الحق پروجیکٹ منیجر امارت شریعہ پٹنہ، سماجی کارکن جناب جمال الدین سکریٹری امارات شرعیہ سوپول، جناب عبدالرشید عرف جمن، مکھیا ضیاء الرحمن، حافظ نسیم اقبال میتھلا ہاسپٹل سوپول اور جناب مولانا احتشام رحمانی صاحب خانقاہ رحمانی مونگیر بہار نے شرکت کی اجلاس کی سرپرستی معروف عالم دین حضرت مولانا رمضان علی قاسمی صدر جمعیۃ علماء سوپول نے فرمائی۔ اجلاس میں آسمان خطابت کے درخشندہ ستارے حضرت مولانا رمضان علی قاسمی صدر جمعیۃ علماء سوپول، مفتی انظار قاسمی صدر قاضی امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ، قاری رضوان احمد اشاعتی مدرسہ ہاشمیہ پرساہی، مولانا نظام الدین اشاعتی، مفتی ابوالقاسم رحمانی قاضی شریعت سوپول، مفتی اکبر قاسمی امام خطیب جامع مسجد سوپول، مولانا سلیم ندوی امام خطیب جامع مسجد نورانی مسجد سوپول، مولانا ضیاء اللہ رحمانی سکریٹری جمعیۃ علماء سوپول، حافظ احتشام خانقاہ رحمانی مونگیر کا پر مغز خطاب ہوا مقررین حضرات نے ناظم مدرسہ ام القریٰ قاری لقمان دانش، نائب مہتمم جامعہ ام القریٰ مولانا محمد فاروق اشاعتی، سکریٹری ام القریٰ مولانا غلام ربانی کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے فرمائے کہ اس دور میں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم وقت کا اہم تقاضہ ہے، اجلاس کا آغاز قاری سلیم ندوی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، نعت شریف جناب مولانا منظر قاسمی خانقاہ رحمانی مونگیر نے پیش کی، اجلاس کی نظامت کے فرائض مولانا بابر اشرف صاحب انجام دیے۔ اجلاس کو کامیاب کرنے میں محمد عالم، ماسٹر ضمیر، شمیم راجہ، ابوالکلام۔ ونوجوانان بھی پیش پیش رہے۔

ریاست جھارکھنڈ ضلع دمکا میں انوار قرآنی کی بارش، مدرسہ حسینیہ خیر الاسلام لکھی کنڈی، دمکا میں عظیم الشان جلسہ و دستار بندی کا اہتمام کیا گیا ہے

دمکا۔ شارق آفاق

خادم قرآن الحاج قاری زیر سرپرستی مہتمم محمد ذوالقرنین مدارس ھذا، حضرت مولانا مفتی این کی صدارت میں محمد اسرائیل صدر مدارس مدرسہ اسلامیہ عربیہ بر پور کی نظامت میں ۲۰ فروری ۲۵ بروز جمرات کو بعد نماز عشاء مدرسہ ہذا کے وسیع و وعریض میدان میں پروگرام ہو رہا ہے۔ اس پروگرام میں بیرونی ومقامی علماء کرام کا خطاب فرمائیں گے و شعراء عظام نعتیہ کلام پیش کریں گے۔ اس جلسہ میں ۳۴ حفاظ کرام دستار فضیلت سے نوازے جائینگے۔ مولانا محمد ابوبکر قاسمی صدر مدرس، مولانا محمد حبیب اللہ مظاہری استاذ مدیر، جناب قاری محمد فردوس استاذ مدرسہ ہذا مولانا محمد علی قاسمی استاذ مدرسہ ہذا وغیرہ نے اس جلسہ کو کامیاب بنانے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ مولانا موصوف نے بتایا کہ مستورات کے لئے پردے کا معقول انتظام رہیگا ان شاء اللہ نیز باہر سے آنے والے تمام مہمانان عظام کے لئے طعام کا معقول انتظام رہیگا۔ ان شاء اللہ۔ انجمن خیر الاسلام ٹرسٹ مدرسہ حسینہ خیر الاسلام لکھی کنڈی ضلع دمکا (جھارکھنڈ) میں سبھی طرح کی تیاری تقریبا پوری کر لی گئی ہے۔ محمد منٹو نے کہا کہ اس پروگرام میں کثیر تعداد جھارکھنڈ و بہار سے کثیر تعداد میں عام عوام کی شرکت توقع ہے۔

بہار حکومت کے وزیر اطلاعات وتعلقات عامہ 21 فروری کو دربھنگہ پریس کلب کا افتتاح کریں گے

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) دربھنگہ میں لہیریا سرائے اسٹیشن کے قریب سرکٹ ہاؤس کے قریب نو تعمیر شدہ پریس کلب کا افتتاح 21 فروری بروز جمعہ کو ہو رہا ہے۔ اس کا افتتاح دوپہر ایک بجے ریاستی حکومت کے محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ کے وزیر جناب مہیشور ہزاری کے ہاتھوں ہوگا۔ اس موقع پر سینئر صحافی اور بینی پور کے معزز ایم ایل اے پروفیسر۔ مسٹر ونے کمار چودھری موجود رہیں گے۔ اس موقع پر منعقدہ افتتاحی تقریب میں متھیلا ریجن کے ڈی آئی جی، ضلع مجسٹریٹ، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دیہی ایس پی، سٹی ایس پی، ڈی ڈی سی، صدر ایس ڈی او، صدر ایس ڈی پی او، ڈسٹرکٹ جج، سی جے ایم کے علاوہ للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے وائس چانسلرز اور رجسٹرار اور کامیشور سنگھ میڈیکل کالج دربھنگ سائیڈ کے سپرنٹنڈنٹ، ڈی ایم سی ایچ ڈی ایم سی ایچ ڈی ایم endent کو مدعو کیا گیا ہے۔ اس پر مسرت موقع پر ضلع کے تمام صحافی حضرات موجود رہیں گے۔ افتتاحی تقریب کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔

جام کے مسئلے سے کوئی نجات نہیں ملتی اضافی پولیس کے باوجود مسئلہ مزید گھمبیر ہوتا جا رہا ہے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

گاڑیوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور اوورٹیکنگ کی وجہ سے جمعرات کو دن بھر NH-30، چارلین اور مہاتما گاندھی پل پر جام رہا۔ اس کا اثر سدرشن پاتھ، اشوک راج پتھ اور پرانی بائی پاس روڈ پر بھی محسوس کیا گیا۔ جمعرات کی صبح سے ہی این ایچ پر زیرو میل سے دیدار گنج ٹول پلازہ اور مغرب میں نند لال چھپرا تک ٹریفک جام تھا، جو شام تک جاری رہا۔ قابل ذکر ہے کہ پل اور این ایچ پر تعمیراتی کام اور شادیوں کے سیزن میں گاڑیوں کے دباؤ کی وجہ سے دباؤ بڑھ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہو رہی ہے۔ اسی دوران وہاں تعینات پولیس اہلکار جام میں پھنسی مسافروں اور مال بردار گاڑیوں کو آہستہ آہستہ آگے بڑھانے میں سرگرم رہے۔ بائی پاس تھانے کے مہادیواستھان کے قریب خوفناک جام کو دیکھ کر ایس ڈی او ستیم سہائے اور ٹریفک ڈی ایس پی انیل کمار بھی موقع پر پہنچ گئے اور پولیس اہلکاروں کو جام صاف کرنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔

بہار لوکل باڈیز ایمپلائز سٹرگل فرنٹ 28 فروری کو بہار قانون ساز اسمبلی کا گھیراؤ کرے گا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بہار لوکل باڈیز ایمپلائز سٹرگل فرنٹ کی کال پر جمعرات کو پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے عظیم آباد اور سٹی زون میں ملازمین کے درمیان 28 فروری کو ہونے والے بہار قانون ساز اسمبلی کے گھیراؤ کو کامیاب بنانے کے لیے عوامی رابطہ مہم چلائی گئی۔ پٹنہ میونسپل کارپوریشن ایمپلائز جوائنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے ترجمان جتیندر کمار نے یہ بات کہی۔ گزشتہ پانچ سالوں سے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنے، کم از کم تنخواہ 26 ہزار روپے ماہانہ، آؤٹ سورسنگ ختم کرنے اور اس کے ورکرز کو سول ورکرز کے طور پر ایڈجسٹ کرنے، یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کو 26 دن کی بجائے 30 دن کی تنخواہ، شہری سے ختم کی گئی پوسٹوں کی بحالی سمیت دیگر مطالبات کے لیے تحریک چل رہی ہے، اس معاملے میں بوہار نے ایک پٹیشن دائر کی تھی۔ ہائی کورٹ۔ جہاں سے اکتوبر 2023 میں شہری کارکن کے حق میں فیصلہ آیا لیکن حکومت اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ گئی۔ جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت پوری طرح سے مزدور اور دلت مخالف ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بلدیاتی اداروں میں 90 فیصد لوگ دلت ہیں۔ بہار لوکل باڈیز ایمپلائز سٹرگل فرنٹ نے اپنے مطالبات کو لے کر حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے 28 فروری کو قانون ساز اسمبلی کے سامنے احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مظاہرے کو تیز اور کامیاب بنانے کے لیے پٹنہ میونسپل کارپوریشن کلاس فور ایمپلائز یونین کے صدر اور جنرل سکریٹری اور پٹنہ میونسپل کارپوریشن ایمپلائز جوائنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے ترجمان جتیندر کمار اور منگل پاسوان نے پٹنہ سٹی اور عظیم آباد زون آفس سمیت مختلف وارڈوں میں ملازمین سے رابطہ کیا اور ان سے اپیل کی کہ وہ مکمل پڑھ کر مظاہرے میں شامل ہوں۔

ٹرک کی زد میں آکر مزدور جاں بحق، ڈرائیور فرار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سلطان گنج تھانہ علاقہ کے تحت شاہ گنج میں واقع کولڈ اسٹوریج کمپلیکس میں ٹرک کی زد میں آکر ایک مزدور کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مقامی لوگوں نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی تو پولیس موقع پر پہنچی، لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے نالندہ میڈیکل کالج بھیج دیا۔ جہاں سے رات گئے پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ متوفی کی شناخت شیرو شرما عرف انیل کمار کے طور پر کی گئی ہے جو کدم کوان تھانہ علاقہ کے کسان کولڈ اسٹوریج لین کے ساکن ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ شیرو شرما کولڈ اسٹوریج کے احاطے میں کھڑے ٹرک کے پاس سو رہا تھا، اسی دوران جب ٹرک ڈرائیور گاڑی کو پیچھے لگا رہا تھا تو وہ گاڑی کے نیچے آکر کچل کر موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ واقعے کے بعد ٹرک ڈرائیور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ متوفی کے لواحقین نے ضلعی انتظامیہ اور حکومت سے مناسب معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ متوفی کے رشتہ دار دیویندر کمار نے بتایا کہ وہ اس کولڈ اسٹوریج میں مزدوری کرتا تھا۔ انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ان کے والد کا بھی انتقال ہو چکا ہے۔ مسلسل رونے کی وجہ سے اس کی ماں کا برا حال ہے۔ وہ خاندان کا واحد کمانے والا فرد تھا۔ ایسی صورت حال میں مالی امداد فراہم کی جانی چاہیے۔ دریں اثنا، سلطان گنج تھانے کے ایس آئی ابھے کمار سنگھ نے بتایا کہ یہ واقعہ جمعرات کی صبح تقریباً 8 بجے پیش

علی نگر بی جے پی کارکن سلیکھا جھا کی محنت رنگ لائی، انتخابی مہم میں اہم کردار ادا کیا، دہلی بی جے پی کو چیف منسٹر کا چہرہ دیا

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) علی نگر اسمبلی حلقہ کی بی جے پی کی سرشار کارکن محترمہ سلیکا جھا کی انتھک محنت نے بی جے پی کو مضبوط بنانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ پارٹی کے نظریہ اور تنظیم کو مضبوط کرنے کے عزم کے ساتھ، انہوں نے نہ صرف اپنے علاقے میں بلکہ دہلی کے شالیمار اسمبلی انتخابات میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ دہلی میں بی جے پی امیدوار مسز ریکھا گپتا کے لیے انتخابی مہم چلاتے ہوئے، سلیکھا جھا نے اپنے خاندان سے دورہ کر پوری لگن اور لگن سے کام کیا۔ ان کی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ بی جے پی مضبوط ہوئی اور تنظیم کو ایک نئی توانائی ملی۔ آج ان کی محنت بھی پارٹی کی کامیابی میں بالواسطہ طور پر شامل ہے۔ اب جبکہ بہار میں انتخابی ماحول بن رہا ہے، خواتین کی شرکت اور احترام کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ بی جے پی نے ہمیشہ اپنے کارکنوں کو اہمیت دی ہے، اور علی نگر اسمبلی حلقہ میں سلیکھا جھا واحد خاتون کارکن ہیں جو پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے دن رات کام کر رہی ہیں۔ اب یہ ضلعی اور ریاستی قیادت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے مخلص اور محنتی کارکنوں کو مناسب پلیٹ فارم اور ذمہ داری فراہم کریں، تاکہ پارٹی مضبوط ہو اور تنظیم پھیل سکے۔

سرمست پور جھٹکاہی قبرستان کا معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہونے کے باوجود گورول سی او نے سرکاری بھون بنانے کے لیے این او سی جاری کرنا افسوس ناک سرفراز اعجاز

مہوا ویشالی عبدالواحد۔ چہرا کلاں بلاک باشندہ راجد پارٹی کے مہوا اسمبلی حلقہ کے انچارج وراجیہ پریشد کے ریاستی نمائندہ محمد سرفراز اعجاز نے پریس بیان جاری کر کہا کہ ضلع کے گورول بلاک کے سرمست پور جھٹکاہی قبرستان کا معاملہ عدالت میں ہونے کے باوجود گورول بلاک کے سی او نے سرکاری بھون بنانے کے لیے این او سی جاری کرنا ایک افسوس ناک معاملہ ہے اس قبرستان میں قدیم زمانے سے مسلم سماج کے لوگ میت دفن کرتے آرہے ہیں کھتیان کے پرانے ریکارڈ میں قبرستان کو واضح طور پر درج کیا گیا ہے چک بندی آفیسر نے بھی اپنی رپورٹ میں قبرستان درج کیا ہے خسرہ نمبر 1163 اور 1164 کے تحت درج یہ قبرستان اب گورول بلاک کے سی او کی نظر میں متنازعہ بن چکا ہے، اور اس پر کئی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ سب سے بڑی تشویش اس بات کی ہے کہ اس قبرستان کو نئے کھتیان میں غیر مجروا زمین بتایا گیا ہے، جو کہ سراسر غلط ہے۔ اس معاملے سے متعلق مقدمہ بھی عدالت میں زیر سماعت ہے، جس کا مقدمہ نمبر 1584 سال 2022 ہے آر جے ڈی کے لیڈر محمد سرفراز اعجاز نے اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلم سماج میں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہو چکا ہے۔ سرفراز اعجاز نے ضلع انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ اس معاملے کی تحقیقات کرا این او سی کو خارج کیا جائے اس معاملے میں گورول سی او نے سرکاری بھون کی تعمیر کے لیے این او سی (سرٹیفکیٹ) بھی جاری کر دیا ہے، جو مقامی لوگوں کے لیے باعث تشویش بن چکا ہے۔ محمد سرفراز اعجاز نے کہا کہ یہ معاملہ صرف زمین کے حقوق کا نہیں، بلکہ ایک سماج کی عزت اور حق کی حفاظت کا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ضلع انتظامیہ کو اس معاملے میں فوری مداخلت کرنی چاہیے تاکہ صورتحال مزید پیچیدہ نہ ہو اور علاقے کے لوگوں میں اعتماد بحال ہو سکے

انڈین نیوی میں 270 آفیسر کے لئے فارم 25 فروری تک اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ہندستانی بحریہ (انڈین نیوی) نے 270 آفیسر کی بحالی کے لئے غیر شادی شدہ مرد وخواتین امیدواروں سے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں ایگزیکیوٹیو، ایجوکیشن اور ٹیکنیکل شعبے /کیڈر میں شارٹ سروس کمیشن کے لئے کی جائے گی۔ یہ بحالیاں 2026 بیچ کے لئے ہے۔ خواہش مند اور اہل امیدوار 25 فروری 2025 تک آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ خواہشمند امیدوار www.joinindiannavy.gov.in ویب سائٹ پر جا کر فارم بھرنے کا عمل پورا کر سکتے ہیں ساتھ ہی ان عہدوں کے لئے تعلیمی اسناد و دیگر ضروری جانکاریاں حاصل کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ ان عہدوں کے لئے درخواست فارم کی کوئی فیس نہیں ہے۔ امیدواروں کی پیدائش 2 جنوری 2001 سے 01 جولائی 2006 کے درمیان ہونی چاہئے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ یکسوئی اور لگن کے ساتھ کی گئی محنت ضائع نہیں ہوتی۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:51 21.02.2025 FRIDAY Re.01 Page:08

جلدنمبر:14 شمارہ:۵۱ جمعہ/۲۱/فروری/۲۰۲۵/مطابق/۲۲/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

JUMMA MUBARAK
O Allah, bless us with a blissful and peaceful Friday.

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

شنگھائی ریلوے سٹیشن پر ایک شخص کی جان بچانے والے پاکستانی طالب علم جو چین میں 'ہیرو' بن گئے

رات کا وقت تھا جب یوسف خان اور رفیق اللہ سٹیشن پر اترے تو انھوں نے پولیس اہلکاروں کو دیکھا۔ وہ ایک ادھیڑ عمر شخص کے گرد کھڑے تھے جو زمین پر گرا ہوا تھا۔ کوئی عام شخص ہوتا تو شاید ایسے منظر کو دیکھ کر نہ رکتا لیکن یوسف اور رفیق نے ایسا نہیں کیا۔ رفیق کے مطابق اس شخص کی نبض معمول سے کم تھی، سانس بھی ٹھیک سے نہیں آ رہا تھا اور دل کی دھڑکن میں مسائل تھے۔ میڈیکل کالج کے فائنل ایئر کے طالب علم ہونے کی حیثیت سے وہ دونوں یہ جان چکے تھے کہ یہ علامات دل کے دورے کی ہیں اور بروقت طبی امداد نہ دی گئی تو اس شخص کی جان جا سکتی ہے۔ لیکن اس سٹیشن پر طبی سہولیات نہ تھیں اور ایمبولنس کا دور دور تک پتا نہ تھا۔ ایسے میں رفیق اور یوسف کے پاس اس شخص کی جان بچانے کا ایک ہی طریقہ تھا اور انھوں نے وقت ضائع کیے بغیر اسی کو چنا۔ یوسف نے 'کارڈیو پلمونری ری سسٹیکیشن' یعنی سی پی آر نامی طریقے کے تحت اس شخص کی چھاتی پر دونوں ہاتھ رکھ کر عمل شروع کیا اور وقفے وقفے سے منھ کے ذریعے سانس دینے لگے۔ رفیق نے ان کی مدد کی اور چند ہی لمحوں میں اس شخص کی سانس بحال ہونا شروع ہو گئی۔ یہ پورا واقعہ چین کے شہر شنگھائی کے ریلوے سٹیشن پر سی سی ٹی وی کیمروں میں ریکارڈ ہو رہا تھا جہاں دونوں پاکستانی طالب علم، جو چین کے ہی ایک میڈیکل کالج کے طالبعلم ہیں، اس رات سیاحت کی غرض سے پہنچے تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے دونوں طالب علم چین میں ہیرو بن گئے اور چینی میڈیا نے ان کا انٹرویو بھی کیا۔ اس واقعے کا ذکر پاکستان میں چین کے سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بھی کیا۔ ایک پوسٹ میں سفارت خانے کا کہنا تھا کہ 'میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے والے پاکستانی طالب علموں یوسف خان اور رفیق اللہ نے شنگھائی میں ایک ادھیڑ عمر شخص کو بہادرانہ طریقے سے بچایا جس کے لیے ان کو سراہا جا رہا ہے۔' چین کے میڈیا اور سوشل میڈیا پر بھی دونوں پاکستانی طالب علموں کو ہیرو قرار دیا گیا جبکہ ان کے تعلیمی ادارے، گائن میڈیکل یونیورسٹی آف چین، نے دونوں کو تعریفی اسناد دینے کا اعلان کیا۔ یوسف خان نے اس رات کے بارے میں بتایا کہ 'ہم نے چند دن قبل ہی سیاحت کا پروگرام بنایا تھا۔ ہم نے ٹرین سے سفر کیا اور آدھی رات کے بعد جیسے ہی شنگھائی کے ریلوے سٹیشن پر اترے تو میں نے دیکھا کہ جس مقام پر پولیس افسران کھڑے تھے وہاں ایک بڑی عمر کا شخص گر گیا۔' 'میں نے رفیق کو کہا کہ ہمیں دیکھنا چاہیے کہ کیا ہوا ہے۔ ہم آگے بڑھے لیکن اس شخص کے پاس پولیس افسران پہنچ چکے تھے جنھوں نے لوگوں کو پیچھے ہٹ جانے کو کہا۔' چین میں کسی کو بغیر اجازت ہاتھ لگانا یا قانونی تقاضے پورے کیے بغیر طبی امداد دینا غیر قانونی ہے۔ یوسف اور رفیق کو دوران تعلیم یہ بتایا جا چکا تھا۔ لیکن وہ اس وقت یہ بھی چاہتے تھے کہ اس شخص کو طبی امداد فراہم کریں۔ ڈیپ سیک اور چین کے 'ہیرو': ایک غیر معروف کمپنی نے پابندیوں کے باوجود اے آئی پر امریکی بالادستی کو کیسے ختم کیا یوسف کہتے ہیں کہ 'ہم نے قریب کھڑے ایک پولیس افسر کو بتایا کہ ہم میڈیکل کالج کے فائنل ایئر کے طالب علم ہیں اور فرسٹ ایڈ فراہم کر سکتے ہیں۔ یہ سن کر پولیس افسر نے ہمیں اجازت دے دی۔' رفیق نے فوری طور پر اس شخص کی نبض دیکھی جو کمزور محسوس ہوئی۔ انھوں نے بتایا کہ 'سانس بھی نہیں آ رہی تھی اور دل کی دھڑکن میں بھی مسائل تھے۔ اس موقع پر ان کو فرسٹ ایڈ دینے کی ضرورت تھی اور یہ سی پی آر ہی کی صورت میں ہو سکتی تھی۔'

کیا بیرین سنگھ کا استعفیٰ واقعی امن کی بحالی کا باعث بنے گا؟

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادریؔ
رابطہ نمبر: 9037099731
ڈگری اسکالر: جامعہ دارالہدیٰ اسلامیہ، ملاپورم، کیرالا

بیرین سنگھ کا استعفیٰ منی پور میں بڑھتے ہوئے بحران اور سیاسی عدم استحکام کے پس منظر میں سامنے آیا ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ آیا یہ استعفیٰ واقعی ریاست میں امن کی بحالی کا باعث بنے گا یا یہ محض ایک وقتی سیاسی چال ثابت ہوگا۔ اس سوال کا جواب ریاست کی موجودہ صورتحال اور اس کے مستقبل پر منحصر ہے۔ یہ فیصلہ بظاہر ایک سیاسی چال کے طور پر دکھائی دیتا ہے، تاہم اس کے پس پردہ جو عوامل کارفرما ہیں وہ ریاست کی طویل المدتی سیاسی عدم استحکام اور مرکزی حکومت کی بے حسی کو نمایاں کرتے ہیں۔ اگرچہ بی جے پی نے بیرین سنگھ کو ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے، مگر یہ سوال ابھی بھی برقرار ہے کہ آیا یہ فیصلہ ریاست میں امن قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا یا نہیں۔ بیرین سنگھ کی وزارتِ اعلیٰ کے دوران منی پور میں ایک طویل بحران نے جنم لیا ہے۔ کوکی اور میتیئی برادریوں کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے، اور ریاستی حکومت اور مرکز کی بے توجہی نے اس بحران کو اور بھی گھمبیر کر دیا ہے۔ بی جے پی قیادت کی طرف سے اس بحران پر نظراندازی اور عوام کو ان کے حالات پر چھوڑ دینا سیاسی لاپرواہی اور ناکامی کی واضح مثال ہے۔ وزیرِ اعظم نریندر مودی کا منی پور کے حوالے سے مسلسل خاموش رہنا اور وزیرِ داخلہ امت شاہ کا صرف نمائشی دورہ کرنا اس بات کا غماز ہے کہ مرکز نے اس بحران کو محض سیاسی کھیل کے طور پر دیکھا اور انسانی المیہ کے طور پر نہیں لیا۔

اس عرصے میں منی پور میں بڑھتے ہوئے تشدد اور بے چینی کی وجہ سے عوام کی حالت بدتر ہوئی، لیکن حکومت کی طرف سے اس پر کوئی ٹھوس ردعمل سامنے نہیں آیا۔ اس تمام صورتحال میں، بیرین سنگھ کا استعفیٰ ایک سیاسی اسٹریٹیجی کے طور پر سامنے آیا ہے تاکہ بی جے پی کے اندرونی تنازعات اور اپوزیشن کی ممکنہ تحریکِ عدم اعتماد کا مقابلہ کیا جا سکے۔ یہ استعفیٰ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ بی جے پی اپنے اندرونی اختلافات سے نمٹنے کے لیے ریاستی سطح پر کسی بھی اہم سیاسی تبدیلی کو بروئے کار لانے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتی۔ اس تناظر میں یہ کہنا بھی غلط نہیں ہوگا کہ بیرین سنگھ کا استعفیٰ اخلاقی دباؤ کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کا مقصد بی جے پی کے اندرونی بحران کو قابو پانا اور ریاست میں بڑھتے ہوئے عدم استحکام کو کسی حد تک کم کرنا ہے۔ تاہم، یہ سوال اپنی جگہ پر موجود ہے کہ آیا یہ فیصلہ منی پور میں حقیقتاً امن وسکون کا باعث بنے گا یا یہ محض سیاسی سراب ثابت ہوگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ منی پور میں مسلسل جاری کشیدگی، مرکز کی بے توجہی اور ریاستی حکومت کی ناکامی نے اس استعفے کو جنم دیا ہے، جو دراصل ایک سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہے، لیکن اس کا حقیقی مقصد ریاست میں امن قائم کرنے میں کامیابی حاصل کرنا ہے یا نہیں، یہ وقت ہی بتائے گا۔

اگر واقعی بیرین سنگھ کو منی پور میں جاری بدامنی کی ذمہ داری قبول کرنی تھی، تو انہیں یہ فیصلہ بہت پہلے کر لینا چاہیے تھا۔ مارچ 2023 میں جب کوکی برادری پر مظالم کے دل دہلا دینے والے ویڈیوز سامنے آئے، جب دو معصوم لڑکیوں کو برہنہ پریڈ کرایا گیا، جب سینکڑوں گھروں کو آگ لگا دی گئی اور ہزاروں افراد بے گھر ہوئے، تب بیرین سنگھ نے ایک لمحے کے لیے بھی حالات کا سنجیدگی سے نوٹس نہیں لیا۔ اس وقت حکومت کی خاموشی نے نہ صرف ریاست میں عوامی اشتعال کو بڑھایا، بلکہ بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی ساکھ کو بھی سنگین نقصان پہنچایا۔ یہ واقعہ صرف منی پور کے عوام کے لیے نہیں، بلکہ پورے ملک کے لیے ایک سنگین بدنامی کا سبب بن گیا۔ سپریم کورٹ نے بھی اس معاملے پر سخت رویہ اپنایا اور حکومت کو واضح طور پر متنبہ کیا کہ اگر حالات پر قابو نہیں پایا گیا تو عدالت کو مداخلت کرنا پڑے گا۔

اس تمام صورتحال میں، حقیقت یہ ہے کہ بیرین سنگھ کا استعفیٰ بی جے پی کے داخلی بحران کا نتیجہ ہے۔ ریاستی اسمبلی کے بجٹ اجلاس سے پہلے بی جے پی کے کئی ناراض اراکین اسمبلی کی مخالفت نے پارٹی قیادت کو اس بات پر مجبور کر دیا کہ بیرین سنگھ کو ہٹا کر کسی ممکنہ سیاسی شکست سے بچا جا سکتا ہے۔ پارٹی کے اندرونی اختلافات اور اپوزیشن کی جانب سے ممکنہ تحریکِ عدم اعتماد کی وجہ سے بی جے پی نے یہ قدم اٹھایا تاکہ کسی بھی ممکنہ سیاسی نقصان کو روکا جا سکے۔ تاہم، اس تاخیر نے یہ ثابت کر دیا کہ بی جے پی کے لیے انسانی جانوں سے زیادہ سیاسی مفاد عزیز تھا۔ یہ واضح ہے کہ بی جے پی کی قیادت نے انسانی حقوق کی پامالی اور بدامنی کو سیاسی مفادات کے تناظر میں دیکھا۔ اگر حکومت کے فیصلے فوری اور سخت ہوتے، تو شاید حالات میں بہتری آ سکتی تھی اور ریاستی تشویشات کا سدباب ممکن ہوتا۔ لیکن اس وقت جب بیرین سنگھ کی ضرورت تھی، انہوں نے محض سیاسی بچاؤ کی کوشش کی، اور اس کے نتیجے میں عوامی اعتماد میں مزید کمی واقع ہوئی۔ ان کی خاموشی نے نہ صرف ریاستی بحران کو مزید بڑھاوا دیا بلکہ یہ بھی ظاہر کر دیا کہ حکومت میں انسانی مسائل سے زیادہ سیاسی حکمت عملی کو ترجیح دی گئی۔

لہٰذا، اگر بیرین سنگھ کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہوتا، تو انہیں اس بحران کے آغاز میں ہی اپنے منصب سے استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا، تاکہ ریاست اور عوام کے ساتھ انصاف کیا جا سکتا۔ مگر افسوس کہ سیاسی مفادات اور داخلی اختلافات نے اس تمام صورتحال کو پیچیدہ کر دیا اور ریاست کی تقدیر کے ساتھ کھلواڑ کیا۔

بیرین سنگھ کے استعفیٰ کے بعد اب سب کی نظریں اس پر جمی ہیں کہ بی جے پی کس کو ان کا جانشین مقرر کرتی ہے یا پھر ریاست میں صدر راج نافذ کیا جاتا ہے۔ منی پور میں جس شدت سے تباہی ہوئی ہے، اسے دیکھتے ہوئے کسی ایک شخصیت کو وزیر اعلیٰ بنا کر حالات کو قابو میں لانے کی امید رکھنا محض ایک خام خیالی ہوگی۔ ریاستی بحران اس نہج پر پہنچ چکا ہے کہ قیادت کی صرف تبدیلی سے کوئی خاطر خواہ حل نہیں نکلے گا، بلکہ پورے حکومتی نظام میں بنیادوں تک اصلاحات کی ضرورت ہے۔ اس وقت ریاستی حکومت کے مختلف محکمے، انتظامیہ اور پولیس سبھی اس بحران کے دوران غیر فعال نظر آئے، جس نے بحران کو مزید پیچیدہ بنایا۔ اس حقیقت کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ بی جے پی نے منی پور کے بحران کو ہندو ووٹوں کی پولرائزیشن کے لیے استعمال کیا۔ جب ریاست کے مختلف طبقات امن کی اپیل کر رہے تھے، تب پارٹی کے کچھ حلقے اس تنازعے کو اپنے سیاسی مفادات کے لیے ہوا دے رہے تھے۔ اس نے ایک طرف تو عوام کے درمیان مزید فرقہ وارانہ دراڑیں ڈالیں، دوسری طرف امن وامان کے قیام میں مزید مشکلات پیدا کر دیں۔ اگر مرکز کو واقعی منی پور کی بہتری کی فکر ہوتی، تو وہ اس مسئلے کو محض انتظامی بحران کے طور پر نہیں، بلکہ ایک انسانی بحران کے طور پر لیتا اور اسے انسانی حقوق کے تناظر میں حل کرنے کی کوشش کرتا۔ بدقسمتی سے، بی جے پی کی قیادت نے اس مسئلے کو جتنی دیر تک طول دیا، ریاست کے عوام کے زخم اتنے ہی گہرے ہوتے گئے۔ اس دوران حکومت کی خاموشی اور غیر سنجیدہ رویہ عوامی اشتعال کو مزید بڑھاوا دینے کا باعث بنا، جس کا نتیجہ آج منی پور میں نظر آ رہا ہے۔ یہ نہ صرف ریاستی سطح پر امن وامان کی صورتحال کو متاثر کر رہا ہے، بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ہندوستان کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہا ہے۔

اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ ریاستی حکومت کے نظام میں مکمل اصلاحات کی جائیں، نہ کہ محض قیادت میں تبدیلی کی کوشش کی جائے۔ انتظامی اور پولیس نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانا ضروری ہے تاکہ بحران کے دوران عوام کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ریاست میں امن وسکون کے قیام کے لیے سب سے پہلے ریاستی سطح پر انسانی بحران کے طور پر اس مسئلے کو دیکھا جانا ضروری ہے، تاکہ اس کے اثرات کو کم کیا جا سکے اور عوام کا اعتماد دوبارہ بحال کیا جا سکے۔ لہٰذا، اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا بی جے پی محض سیاسی مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے کوئی نیا قدم اٹھائے گی، یا پھر یہ وقت ہے کہ وہ اس بحران کو حل کرنے کے لیے حقیقی اقدامات کرے، جو نہ صرف سیاسی سطح پر، بلکہ عوامی سطح پر بھی اثر انداز ہوں۔

منی پور میں فوری طور پر اسمبلی تحلیل کر کے نئے انتخابات کرانے کی ضرورت ہے تاکہ عوام خود اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔ اس وقت ریاست میں ایک مضبوط اور غیر جانبدار حکومت کی ضرورت ہے جو بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست سے آزاد ہو اور عوام کے حقیقی مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ ریاست میں امن وسکون کی بحالی کے لیے ایک ایسی حکومت کی ضرورت ہے جو سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر صرف عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دے۔ مزید برآں، مرکزی حکومت کو منی پور کے مسئلے کو محض ایک ریاستی بحران نہ سمجھتے ہوئے اس پر ایک جامع پالیسی ترتیب دینی ہوگی جو ریاست میں دیرپا امن کو یقینی بنا سکے اور تمام برادریوں کے حقوق کا تحفظ کرے۔

بیرین سنگھ کا استعفیٰ اگرچہ ایک علامتی جیت کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے، لیکن جب تک منی پور میں پھیلی بے چینی اور تقسیم کے زخم مندمل نہیں ہوتے، تب تک یہ فیصلہ محض ایک وقتی اقدام ہی ثابت ہوگا۔ جب تک ریاست میں موجود عدم استحکام کی جڑوں کو گہرا تجزیہ نہ کیا جائے اور اس کے اثرات کو درست طریقے سے دور نہ کیا جائے، تب تک یہ بحران اور اس کے اثرات جاری رہیں گے۔ اس کے لیے ایک مستقل حکمت عملی کی ضرورت ہے، جس میں ریاستی انتظامیہ کی اصلاحات، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے سنجیدہ اقدامات اور تمام طبقوں کے درمیان اعتماد کی بحالی شامل ہو۔ اگر مرکز اور ریاستی حکومت واقعی منی پور کے عوام کے ساتھ انصاف کرنا چاہتی ہیں تو انہیں فوری طور پر عملی اقدامات اٹھانے ہوں گے جو ریاست کو ایک بار پھر امن واستحکام کی راہ پر گامزن کر سکیں۔ یہ اقدامات صرف سیاسی قیادت کی تبدیلی تک محدود نہیں ہونے چاہئیں، بلکہ ریاست کے انتظامی نظام میں بھی گہری اصلاحات کی ضرورت ہے تاکہ عوام کی خدمت بہتر انداز میں کی جا سکے اور حکومتی مشینری کو فعال بنایا جا سکے۔ عوامی سطح پر متوازن اور غیر جانبدار قیادت کا انتخاب ہی ان تمام بحرانوں کا حل ہو سکتا ہے۔

اگر فوری طور پر ٹھوس اقدامات نہ کیے گئے، تو یہ بحران نہ صرف منی پور بلکہ پورے ہندوستان کی سالمیت کے لیے ایک مستقل خطرہ بن جائے گا۔ منی پور کا مسئلہ اب صرف ریاستی سطح پر نہیں، بلکہ قومی سطح پر ایک چیلنج بن چکا ہے جس کے اثرات دور رس ہوں گے۔ اس لیے حکومتوں کو چاہیے کہ وہ سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر عوام کی فلاح اور ریاست میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سنجیدہ اور موثر قدم اٹھائیں۔

اللہ جسے چاہتا ہے ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کی توفیق عطا کرتا ہے

ڈاکٹر محمد سراج اللہ تیمی
پرسا، پریہار، سیتامڑھی، بہار
رابطہ نمبر: 8709633260

دہلی میں مقیم میرے ایک بہت قریبی رشتہ دار نے سوال کیا ہے جس کا مستفاد یہ ہے کہ بہت سارے حفاظ اور علماء کا رویّہ ماں باپ کے ساتھ بڑا افسوسناک ہوتا ہے جبکہ جاہلوں کا برتاؤ قابلِ رشک ہوتا ہے۔ وہ نمک روٹی کھا کر بھی خوش رہتے ہیں اور اپنے ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرتے ہیں۔ گویا ان کا انپڑھ رہنا ہی والدین کے لیے اچھا ہے تو بچوں کو حافظ اور عالم بنانے کی کیا ضرورت ہے؟ بہرحال! ذیل میں اس سوال کا مختصراً جواب دینے کی سعی کی گئی ہے۔

اسلام دنیا کا سب سے عظیم اور مقدس مذہب ہے۔ اس نے اپنے ماننے والوں کو والدین، بھائیوں، بہنوں، تمام رشتہ داروں، پڑوسیوں، ہمسایوں، محلہ اور آس پاس نیز دوسرے مقامات کے لوگوں، یہاں تک کہ روئے زمین کے تمام انسانوں کے ساتھ حسن سلوک، اچھا برتاؤ اور اچھے معاملات کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسلام میں احترام انسانیت پر کافی زور دیا گیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا، اور بیشک ہم نے اولادِ آدم کو عزت دی اور انہیں خشکی اور تری میں سوار کیا اور ان کو ستھری چیزوں سے رزق دیا اور انہیں اپنی بہت سی مخلوق پر بہت سی برتری دی۔ اسلام میں احترام حیوانات کی بھی تاکید کی گئی ہے۔ جانوروں، پرندوں اور دیگر مخلوقات کے ساتھ بھی اچھا رویّہ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ماں باپ تو بہت بڑی چیزیں ہیں۔ قرآن کریم اور احادیث رسول میں ان کا مقام بہت بلند ہے۔ انہیں "اف" تک بھی کہنے سے منع کیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تیرے سامنے ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے خوبصورت، نرم بات کہنا۔

اسلام کا ایک ایک مسئلہ، ایک حکم، ہر ایک فرمان تمام مسلمانوں کے لیے ہے۔ صرف حافظوں اور عالموں کے لیے خاص نہیں ہے، البتہ حفاظ اور علماء کی ذمّہ داریاں ضرور زیادہ ہیں، جن کا انہیں مکمل خیال رکھنا چاہیے۔ یہ بات ہمیں بحیثیت مسلمان یاد رکھنی چاہیے کہ قرآن کریم حفظ کرنے اور شرعی علوم حاصل کرنے کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ اللہ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے: -" اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں بے شک اللہ عزت والا، بخشنے والا ہے"۔

اس لیے یہ کہنا کہ حافظوں اور عالموں کا رویّہ ماں باپ کے ساتھ اچھا نہیں ہوتا ہے۔ جو لوگ دینی تعلیم حاصل نہیں کرتے ہیں، یعنی جاہل ہوتے ہیں، مگر نمک روٹی ماں باپ کھلا کر ان کی خدمت کرتے ہیں، ایسے لوگ حفاظ اور علماء سے اچھے ہیں جو قطعاً درست بات نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کیا وہ جسے فرمان برداری میں رات کی گھڑیاں گزریں سجود میں اور قیام میں آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت کی آس لگائے کیا وہ نافرمانوں جیسا ہو جائے گا تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان نصیحت تو وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

ہاں! یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کو والدین کی خدمت کی توفیق دیتا ہے وہی کرتا ہے۔ کچھ حفاظ اور علماء کا رویہ اگر والدین کے ساتھ اچھا نہیں ہوتا ہے تو وہ ہمارے لیے دلیل نہیں ہو سکتا۔ معاشرے میں دیکھا جاتا ہے کہ بہت سارے غیر حفاظ اور غیر علماء کا برتاؤ بھی ماں باپ کے ساتھ افسوسناک، بلکہ بسا اوقات بہت ہی شرمناک ہوتا ہے۔ والدین کے ساتھ خواہ حفاظ اور علماء غلط کریں یا غیر حفاظ وغیر علماء، سبھی کا رویہ قابلِ مذمت ہے اور عند اللہ سبھی کو اپنے کیے کا حساب دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے، خواہ حافظ ہو، عالم ہو یا غیر حافظ اور غیر عالم ہی کیوں نہ ہو اسی کو نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، ماں باپ کی خدمت اور ان کے ساتھ ساتھ حسن سلوک نیز دوسرے نیک اعمال وافعال کے انجام دینے کی توفیق دیتا ہے، اسی کو اسلام کی سمجھ عطا کرتا ہے۔ صحیح البخاري، كتاب العلم میں ایک حدیث اس طرح بیان کی گئی ہے: حدثنا سعيد بن عفير، قال: حدثنا ابن وهب، عن يونس، عن ابن شهاب، قال: قال حميد بن عبد الرحمن، سمعت معاوية خطيبا، يقول: سمعت النبي صلى الله عليه وسلم، يقول: "من يرد الله به خيرا يفقه في الدين، وإنما أنا قاسم والله يعطي، ولن تزال هذه الأمة قائمة على أمر الله لا يضرهم من خالفهم حتى يأتي أمر الله"۔ یعنی ہم سے سعید بن عفیر نے بیان کیا، ان سے وہب نے یونس کے واسطے سے نقل کیا، وہ ابن شہاب سے نقل کرتے ہیں، ان سے حمید بن عبدالرحمٰن نے کہا کہ میں نے معاویہ سے سنا۔ وہ خطبہ میں فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ عنایت فرما دیتا ہے اور میں تو محض تقسیم کرنے والا ہوں، دینے والا تو اللہ ہی ہے اور یہ امت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گی اور جو شخص ان کی مخالفت کرے گا، انہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) آ جائے (اور یہ عالم فنا ہو جائے)۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ والدین کے ساتھ غلط رویہ اختیار کرنے کی وجہ سے حفظ قرآن یا حصول علوم شرعیہ سے قطعاً منع نہیں کیا جا سکتا ہے یا جاہل رہ کر ماں باپ کو نمک روٹی کھلانے والوں کو حفاظ اور علماء پر ترجیح ہرگز ہرگز نہیں دی جا سکتی ہے، البتہ والدین کے ساتھ ان کے حسنِ سلوک، اچھے برتاؤ کی ستائش ضرور کی جا سکتی ہے اور اسے محض اللہ تعالیٰ کی توفیق سے تعبیر کیا جا سکتا ہے کہ وہی اولاد میں سے جسے چاہتا ہے، خواہ حافظ ہو، یا عالم ہو یا ان پڑھ ہو اسی کو ماں باپ کی خدمت اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کی توفیق عطا کرتا ہے۔

عدالتوں میں مقدمات کی بھرمار، انصاف کی فراہمی کیسے ہو؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ:8099695186

ملک میں عدالتیں اس لیے قائم ہیں کہ اسکے ذریعے سماج کے دبے کچلے لوگوں، کمزوروں اور مظلوموں کو بروقت انصاف فراہم کیا جا سکے اور انہیں انصاف دلایا جا سکے،لیکن عدالتوں کے رہتے ہوئے سماج اور معاشرے کو انصاف نہیں مل سکتا یا متاثرین انصاف سے محروم رہیں تو اسے نظام عدلیہ اور جمہوری نظام کی بڑی ناکامی ہی کہا جا سکتا ہے،انصاف کی فراہمی میں تاخیر،انصاف کا قتل اور اس سے انکار کے مترادف ہے،ایک کامیاب جمہوری اور مثالی نظام کے لئے یہ ضروری ہے کہ متاثرین کو بروقت انصاف فراہم کیا جائے،ملک میں فوری انصاف رسانی کا عمل ایک سنگین بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے،گذشتہ کئی برسوں سے لوگوں کو بروقت عدالتوں سے انصاف نہیں مل رہا ہے اور شاید اسی وجہ سے عدلیہ سے لوگوں کا اعتماد اور بھروسہ بہت حد تک ختم ہوتا جا رہا ہے،جو یقینا تشویشناک اور افسوسناک ہے،اس وقت ملک کی مختلف عدالتوں جیسے ڈسٹرکٹ کورٹ،ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ وغیرہ جیسے اہم اداروں میں پانچ کروڑ19 لاکھ سے زائد مقدمات عدالتوں میں زیر دوراں ہیں اور التوا کا شکار ہیں،ان معاملات کے تصفیہ اور اسکے حل کے لئے کم ازکم 300 سال درکار ہوں گے وہ بھی اس صورت میں جب کہ ان کی سماعت تسلسل کے ساتھ ہوتی رہے،اتنی بڑی تعداد میں مقدمات کا زیر التوا رہنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ عدلیہ سے وابستہ افراد انصاف کے عمل کو یقینی بنانے کے تئیں حساس اور فکرمند نہیں ہیں،گذشتہ دنوں حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ بیرسٹر اسد الدین اویسی صاحب نے لوک سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران،ملک کی مختلف عدالتوں میں زیر دوراں مقدمات سے متعلق مرکزی وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال سے سوال کیا کہ ملک بھر کی عدالتوں میں اب تک کتنے مقدمات زیر دوراں ہیں؟ اراضیات سے متعلق کتنے مقدمات التوا کا شکار ہیں اور حکومت کی جانب سے ان مقدمات کی یکسوئی کے لئے اگر آپ نے فاسٹ ٹریک کے اقدامات کئے ہیں تو اسکی تفصیلات بتائی جائیں اگرنہیں تو اسکی وجوہات بتائی جائیں؟ اس پر مرکزی وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال نے نیشنل جوڈیشل ڈاٹا گرڈ کے حوالے سے بتایا کہ سپریم کورٹ میں 82922 مقدمات، ہائی کورٹس میں 62 لاکھ 28980 مقدمات،جبکہ ضلعی اور اس کے ذیلی عدالتوں میں 4 کروڑ،56 لاکھ 17477 مقدمات زیر التوا ہیں،مرکزی وزیر نے ایوان کو بتایا کہ عدالتوں میں زیردوراں مقدمہ کی معلومات مرکزی سطح پر نہیں دیکھی جاتی ہیں زیر التوا مقدمات کو مقررہ مدت میں ختم کرنے کے لئے معاملہ عدلیہ کے اختیار میں ہے تاہم حکومت کی جانب سے عدلیہ کو ماحول فراہم کیا جارہا ہے کہ وہ مقدمات کی تیزی کے ساتھ یکسوئی کریں اور زیر التوا مقدمات کو کم کریں،انھوں نے ایوان کو بتایا کہ” 2011 کی مردم شماری کے مطابق آبادی کی بنیاد پر، جو کہ 19.1210 ملین تھی،اور سال 2024 میں سپریم کورٹ،ہائی کورٹس،ڈسٹرکٹ اور ماتحت عدالتوں میں ججوں کی منظور شدہ تعداد کے بارے میں دستیاب معلومات کے مطابق،ملک میں ججوں کی آبادی کا تناسب تقریباً 21 جج فی ملین آبادی کے برابر ہے،ہائی کورٹس میں ججوں کی تقرری کی تفصیلات بتاتے ہوئے،میگھوال نے کہا کہ 2024 میں،تازہ تقرریوں کی تعداد 34 تھی؛ 2023 میں یہ 110 تھی؛ 2022 میں یہ 165 تھی،2021 میں یہ 120 تھی؛ 2020 میں یہ 66 تھی؛ اور 2019 میں یہ 81 تھا،سال 2024 میں سپریم کورٹ میں تعینات ہونے والے ججوں کی تعداد چار تھی۔ 2023 میں، یہ 14 تھا؛ 2022 میں، یہ تین تھا؛ 2021 میں، یہ نو تھا؛ اور 2019 میں، یہ 10 تھا۔ 2020 میں کوئی تقرری نہیں ہوئی تھی” چند مہینے قبل آر ٹی آئی کی ایک رپورٹ میں یہ حیرت انگیز انکشاف ہوا تھا کہ گذشتہ 30 سال سے ہندوستان کے کسی بھی ہائی کورٹ میں ججس کی مکمل تعداد دستیاب نہیں ہے،مرکزی وزارت انصاف نے تلنگانہ کے کتہ گوڑم کے رہنے والے حقوق انسانی کے ایک کارکن کو آر ٹی آئی کے تحت کئے گئے سوال پر یہ بات بتائی گئی،قانون کے طالب علم منی دیپ نے اس تعلق سے مرکزی وزارت قانون سے معلومات طلب کی تھیں، مرکزی محکمہ نے بتایا کہ یکم جنوری 2021 تک ملک میں 25 ہائی کورٹس میں 411 ججس کی جائیدادیں مخلوعہ ہیں،جبکہ ان ہائی کورٹس میں منظورہ تعداد 1079 بتائی گئی ہے،ہائی کورٹ میں فی الوقت ججز کی تعداد 668 ہے،یہاں اس بات کا ذکر بے محل نہ ہوگا کہ 1991 سے ہی ججز کی مخلوعہ جائیدادوں میں اضافہ ہوتا رہا ہے، 2001 میں ججس کی مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد 99 تھی،جو 2011 میں بڑھ کر 286 ہوگئی جبکہ اس وقت یہ تعداد بالترتیب 647 اور 895 ہونی چاہیے تھی،انسانی حقوق کارکن نے بتایا کہ ہندوستان کے کسی بھی ہائی کورٹ میں فی الوقت ججس کا مکمل کورم موجود نہیں ہے اور تقریبا 30 سال سے یہی صورتحال برقرار ہے،الہ آباد ہائی کورٹ میں مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد 64 بتائی گئی ہے،جبکہ کلکتہ ہائی کورٹ میں 36، پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ میں ججس کی 36 جائیدادیں مخلوعہ ہیں،انسانی حقوق کارکن نے مزید بتایا کہ ہائی کورٹس میں اگر ججس کی اتنی قلت پائی جاتی ہے تو ضلعی عدالت اور مجسٹریٹ کورٹ کا حال تو اس سے بھی برا ہوگا،پھر بروقت مقدمات کی یکسوئی میں یقینی طور پر تاخیر ہوگی،انہوں نے بتایا کہ مرکز ججس کی مخلوعہ جائیدادوں کو پر کرنے میں ناکام رہا ہے،جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی میں شمار ہوتا ہے،حقوق انسانی کے اس کارکن نے مزید بتایا کہ مقدمات کی عدم یکسوئی کی وجہ سے کمزور طبقات کے تقریبا پانچ لاکھ زیر دریافت قیدی ملک کی مختلف جیلوں میں بند ہیں،ہر سال اس تعداد میں ایک لاکھ سے زیادہ کا اضافہ ہورہا ہے،تقریبا ڈیڑھ لاکھ لوگ ایک برس سے زائد عرصے سے مقید ہیں،جبکہ 80 ہزار سے زائد لوگ پانچ برس سے زیادہ عرصے سے جیلوں میں بند ہیں اور ہر سال اس تعداد میں بھی اضافہ ہورہا ہے،انہوں نے بتایا کہ کئی مواقعوں پر ایسی شکایات ملتی ہیں کہ زیر دریافت قیدیوں کو جھوٹے مقدمات میں ماخوذ کیا گیا ہے اور یہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے،انہوں نے کہا کہ کئی زیر دریافت قیدی ضمانتوں کے لئے پیسوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے بھی جیلوں میں ہوتے ہیں،انہوں نے کہا کہ ملک کی کئی عدالتوں میں حتی کہ ٹائلٹ تک کی مناسب سہولتیں بھی میسر نہیں ہیں،ان سہولتوں کی عاجلانہ فراہمی کے لئے اقدامات کئے جانے چاہئے،اور حکومت کو مکمل منظورہ تعداد کے مطابق ججوں کا تقرر کرنا چاہئے” چند ماہ پہلے کی یہ رپورٹ ایک بار پھر سے پڑھئے اور غور کیجئے کہ ملک کے عدالتی نظام میں کس قدر خامیاں اور کمیاں ہیں اور کیسے عدالتی نظام کو اصلاح کی ضرورت ہے؟ کیا اصلاح کے بغیر بروقت انصاف کی فراہمی ممکن ہے؟ ہندوستانی عدلیہ کی تاریخ میں ایسے مقدمات کا ذکر بھی ملتا ہے کہ انصاف کے حصول کی آس لگائے افراد،عدالتوں کا چکر کاٹتے کاٹتے اکثر اس دار فانی سے رخصت ہو گئے اور ان کے مقدمات عدالت میں زیر غور ہی رہے،عدالتوں میں ججوں کی خالی جگہوں کو پر کرنے کے لئے سنجیدہ اور فوری اقدام وقت کا اہم تقاضا ہے،لیکن اس ضمن میں ارباب حل وعقد کا رویہ بہت افسوسناک ہے،ججس کی تقرری کا عمل بھی مقدمات کو فیصل کرنے کے عمل میں برتی جانے والی سست رفتاری کی مانند ہے،جنوری 2024 کے ڈیٹا کے مطابق ملک کے ہائی کورٹس میں ججوں کی مقررہ تعداد 1114 ہے،جس میں 783 جج ہی اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں، 331 ججوں کی بحالی کے عمل میں اب تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے،ججوں کی تقرری کے تئیں یہ غیر سنجیدگی ظاہر کرتی ہے کہ ارباب اقتدار صرف زبانی طور پر انصاف کی فراہمی کے دعوے کرتے ہیں،ان دعوؤں کو عملی شکل دینے کے لیے جو اقدام لازمی ہے،انھیں بروئے کار لانے کی مطلق پرواہ نہیں ہے،اقتدار کے علاوہ نوکر شاہی بھی اس عمل کو متاثر کرتی ہے،ججوں کی تقرری کی فائلیں کئی کئی مہینوں تک ان افسروں کی میز پر پڑی رہتی ہیں جن کی دستخط کے بغیر یہ عمل مکمل نہیں ہوسکتا،مختلف سطحوں پر عدلیہ سے وابستہ افراد کے متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ اپنی منصبی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں وہ غیر جانبداری اور دیانتداری کو ترجیح دیتے ہیں تاکہ انصاف کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے لیکن اگر اس اصول کا تجزیہ معاصر عدالتی نظام کے تناظر میں لیا جائے تو بعض دفعہ حالات اس کے برعکس نظر آتے ہیں،گذشتہ ایک دہائی کے دوران فسطائیت نے جس طرح مختلف عوامی شعبوں پر اپنے اثرات ظاہر کیے ہیں اس سے عدالتی نظام بھی مبرا نہیں رہا ہے حالیہ برسوں میں کئی ایسی مثالیں سامنے آئی ہیں جن میں ججوں کے ذریعے کسی خاص مذہب یا طبقہ کی حمایت کی گئی،ججوں کا یہ رویہ انصاف کے عمل کو بہرحال متاثر کرتا ہے اور اس کے سبب جائز فریق انصاف سے محروم رہ جاتے ہیں،عدالتوں میں ججوں کی کمی کے علاوہ بعض ریاستوں میں ضلع اور ہائی کورٹ سطح پر موزوں انفراسٹرکچر کی کمی بھی معاملات کے زیر التوا رہنے کی ایک وجہ ہے یہ کمی اکثر مقدمات سے وابستہ فائلوں اور دیگر اہم دستاویزات کو محفوظ رکھنے اور عدالتوں میں بروقت انہیں پیش کرنے کے عمل کو متاثر کرتی ہے،اس کے علاوہ عدالتی ریکارڈ سے جج کی میز تک کسی مقدمے کی فائل کے پہنچنے کے عمل میں مختلف سطحوں پر جو ملازمین شامل ہوتے ہیں وہ بھی اکثر اپنے فرائض کی تکمیل میں اس ایمانداری کا مظاہرہ نہیں کرتے جو مقدمات کے بروقت فیصل ہونے کے لیے ناگزیر ہے،عدالتی حکام اور کورٹ کے ملازمین کو اس سے کوئی غرض نہیں ہوتی کہ معاملات کی نوعیت کیا ہے اور کسی معاملے کو تا دیر زیر التوا رکھنے سے انصاف کا عمل کس حد تک متاثر ہوگا،جو اصولی تصورات عدلیہ سے وابستہ ہیں اگر انہیں پوری دیانتداری کے ساتھ روبہ عمل لایا جائے تو انصاف کی فراہمی کے عمل کو بڑی حد تک بروقت نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے۔لیکن اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ سیاسی رسوخ یا مالی تونگری اس عمل کو پیچیدہ بنا دیتی ہے اس کے سبب ان حساس معاملات میں بھی فوری انصاف کی راہ طویل ہوجاتی ہے جو کسی فرد تنظیم یا جماعت کے کیریئر اور مستقبل سے وابستہ ہوتے ہیں ہندوستان کے عدالتی نظام میں جو اصلاحات فوری درکار ہیں ان میں سب سے ضروری یہ ہے کہ مقدمات کی نوعیت کے لحاظ سے ان کی سماعت کی فہرست ترتیب دی جائے،عدالت عظمی اور بعض ہائی کورٹ کے ججوں نے بھی اس پہلو پر زور دیا ہے لیکن اس کے باوجود اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ سیاسی اغراض یا مالی منفعت کا دباؤ صورتحال کو اس قدر پیچیدہ بنا دیتا ہے کہ نوعیت کے اعتبار سے اہم اور غیر اہم معاملات کی تفریق ختم ہوجاتی ہے، اس ضمن میں عمر خالد کی ضمانت اور سنبھل کی جامع مسجد کے سروے والے معاملات کی مثال ہی یہ ظاہر کر دیتی ہے کہ انصاف کی فراہمی کے عمل میں دیانتداری اور شفافیت کو یقینی بنانے کے تئیں عدلیہ سے وابستہ افراد کس حد تک سنجیدہ ہیں قانون کی رو سے ضمانت حق اور جیل استثنی ہے لیکن اس کے باوجود گذشتہ چار برسوں سے عمر خالد کی ضمانت کی عرضی پر سماعت نہیں ہوسکی ہے،اس کے برعکس جامع مسجد سنبھل کے سروے معاملے میں عدالت نے مثالی تیز رفتاری کا مظاہرہ کیا،اسی طریقے سے گیان واپی معاملے میں بھی حد سے زیادہ تیز رفتاری کا مظاہرہ کیا گیا،ان مثالوں کے علاوہ ایسی کئی دیگر مثالیں آسانی سے پیش کی جاسکتی ہیں جو انصاف کے عمل میں دیانتداری اور شفافیت کو متاثر کرتی ہیں،اس ضمن میں تازہ مثال سابق چیف جسٹس چندر چوڑ کے اس بیان سے بھی ملتی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ایودھیا تناظر میں فیصلہ کرنے کی قوت انہیں بھگوان نے عطا کی تھی،اس معاملے میں آستھا کے نام پر جس طرح قانونی تقاضوں کو بالائے طاق رکھ دیا گیا،وہ صریح طور پر انصاف کے عمل کو کمزور بناتا ہے،اس فیصلے میں آستھا کو انصاف پر ترجیح دینے والے ججوں کو اقتدار نے جس انداز میں نوازا وہ بھی یہ ثابت کرتا ہے کہ انصاف کی فراہمی کے لئے عدالتیں اب اس حد تک خود مختار نہیں رہیں جن پر بلا چوں چرا اعتماد کر لیا جائے،ججوں کی کمی،انفراسٹرکچر کا فقدان،سیاسی دباؤ اور مذہبی بنیاد پر جانبداری والا رویہ انصاف کے عمل کو متاثر کرنے والے ایسے عوامل ہیں جو ہندوستانی عدلیہ کی مایوس کن سچائی بیان کرتے ہیں،ان عوامل میں اصلاح کے بغیر نہ تو انصاف کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جاسکتا ہے اور نہ ہی مقدمات کے تصفیہ کی رفتار کو بڑھایا جا سکتا ہے،عدالتوں میں زیر التوا کروڑوں معاملات،انصاف میں تاخیر ناانصافی کے مترادف کی بڑی مثال ہے، 1993 میں ریلیز ہونے والی فلم دامنی میں سنی دیول کا مشہور ڈائیلاگ عدالتی نظام کی بہترین عکاسی کرتا ہے،جس میں وہ بطور وکیل جج سے کہتا ہے می لارڈ! تاریخ پر تاریخ تاریخ پر تاریخ تاریخ پر تاریخ تو ملتی رہی لیکن انصاف نہیں ملا،اس وقت عدالتوں میں زیر التوا معاملات سے متعلق افراد بھی اسی کیفیت سے دوچار ہیں اور یہ صورتحال یقینا انصاف کی فراہمی پر سوالیہ نشان لگاتی ہے۔

کچھ دنوں قبل ہی بابری مسجد کے خلاف فیصلے سنانے والے سابق چیف جسٹس رنجن گوگوئی جنھیں سبکدوشی کے فورا بعد حکومت نے انعام کے طور پر راجیہ سبھا بھیج دیا تھا، نے ایک بیان میں کہا تھا کہ اب عدالتوں میں انصاف نہیں ملتا اسلئے لوگ عدالت جانا نہیں چاہتے،اسکا مطلب اسکے علاوہ اور کیا ہوسکتا ہے کہ اب ملک میں قانون کی حکمرانی کا عمل بد سے بدتر ہوتا چلا جارہا ہے،معروف صحافی راج دیپ سردیسائی نے انصاف کی موجودہ صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جب حکومت تبدیل ہوتی ہے تو ثبوت بھی بدل جاتے ہیں،الزامات بدل جاتے ہیں،تفتیش کار تبدیل ہوجاتے ہیں اور فیصلے بھی بدل جاتے ہیں،ان حالات میں جب ہر اہم مقدمے کو سیاسی رنگ دے دیا جاتا ہے تو پھر انصاف کے نظام پر کس طرح یقین کیا جائے؟ ملک کے عدل وانصاف کے نظام کو تنازعات اور شکوک سے پاک رکھنے کے لئے ججوں کی تقرری سے لے کر انصاف کے عمل تک ہر پہلو میں شفافیت لانے کی ضرورت ہے،عدلیہ کی غیر جانبداری اور خود مختاری کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اسے ہر طرح کی سیاست اور مداخلت سے پاک رکھا جائے تاکہ بروقت انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے،انصاف کے عدم فراہمی کی ایک بڑی وجہ عدالتوں میں مقدمات کی بھرمار بھی ہے پھر ایسے میں لوگوں کو انصاف کیسے ملے گا مقدمات کا انبار عدالتوں سے کیسے کم کیا جائے اسکی کیا صورت ہوسکتی ہے حکومت کو بھی اس معاملے میں لائحہ عمل طے کرنا ہوگا لیکن ہم آپ بھی اس پر غور کریں۔

سورۃ الانبیاء: ایک مختصر تعارف

عبدالحفیظ اسلامی سینئر کالم نگار وخطیب مسجد صالحہ قاسم
فون:9849099228112

آیات اور 7 رکوع پر مشتمل اس سورۃ کا نام اس مناسبت سے ’’الانبیاء‘‘ رکھا گیا ہے کہ اس میں بہت سے انبیاء کرام کا تذکرہ ہے۔ مضمون اور انداز بیان، دونوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کا زمانہ نزول مکہ کا دور متوسط، یعنی نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوی دور کی مکی حیات پاک کا تیسرا دور ہے۔اس سورۃ میں وہ کشمکش زیر بحث ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سرداران قریش کے درمیان برپا تھی۔ وہ لوگ آنحضرت کے دعوائے رسالت اور آپ کی دعوت توحید اور عقیدہ آخرت پر جو شکوک اور اعتراضات پیش کرتے تھے ان کا جواب دیا گیا ہے۔ان کی طرف سے آپ کی مخالفت میں جو چالیں چلی جارہی تھیں ان پر زجر وتوبیخ (ڈانٹ ڈپٹ) کی گئی ہے اور آخر میں ان کو یہ احساس دلایا گیا ہے کہ جس (متبرک) شخص کو تم اپنے لئے زحمت اور مصیبت سمجھ رہے ہو وہ دراصل تمہارے لئے رحمت بن کر آئے ہیں۔(تلخیص ت ق صفحہ 511) آغاز سورت، میں نوع انسانی کو اس بات سے آگاہ کیا جارہا ہیکہ دیکھو تم دنیا میں جو کچھ اعمال کر رہے ہو، اسکے حساب دینے کا وقت قریب آپہنچا ہے اور تمہارا حال یہ ہیکہ تم (اللہ کے احکامات اور نبیؐ کی دعوت حق کے بارے میں) غفلت کا شکار ہوکر اس سے منہ پھیر رہے ہو۔دوسری اہم بات یہ رکھی گئی کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نصیحت بھری قرآنی آیات رب تعالی کی طرف سے نازل ہوتی ہیں یہ انہیں سناتے ہیں، لیکن یہ لوگ اسکی قدر نہیں کرتے بلکہ انکار رویہ، وھم یلعبون ،کا ہے یعنی انکی مجرمانہ غفلت کا یہ عالم ہیکہ نبی رحمت کی زبان مبارک سے نکلنے والی قرآنی آیات کو کھیل سمجھتے ہوئے غور سے نہیں سنتے !!!اور یہ بھی بتلایا گیا کہ یہ ظالم لوگ جنکے قلوب غفلت میں پڑے ہوے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر طرح طرح سے آپس میں چپکے چپکے یہ باتیں بناتے ہیں کہ کوئی بشر نبی کیسے ہوسکتا۔۔۔؟ اور کہتے ہیں کہ افتاتون السحر وانتم تبصرون تم آنکھوں دیکھتے جادو کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو؟۔مفسرین کرام لکھتے ہیکہ (۱)’’کفار کے اس شبہ کا ازالہ کیا جارہا ہے کہ آپ بشر ہیں اس لئے نبی کیسے ہوسکتے ہیں؟ فرمایا ہماری سنت ہی یہی ہے۔آج تک بنی نوع انسان کی طرف جتنے انبیاء بھیجے گئے وہ ان ہی کے ہم جنس کیونکہ افہام وتفہیم کا مقصد اسی طرح پورا ہوسکتا ہے۔اگر نبی فرشتہ ہوتا تو اس کے آنے کی دو صورتیں تھیں۔اگر وہ اپنی ملکوتی شکل میں آتا تو تم اس کی ہیبت سے دم توڑ دیتے اور اگر انسانی صورت میں آتا تو پھر تم وہی اعتراض کرتے کہ ہماری طرح بشر ہے،تمہیں کون سمجھاتا کہ یہ بشر نہیں فرشتہ ہے۔اسلئے سنت الٰہی یہی ہے کہ انسانوں کی ہدایت کیلئے کسی انسان کو ہی نبی بنا کر مبعوث فرمایا جاتا ہے۔(۲) اس کے بعد توحید باری کے ثبوت کے لئے تکوینی دلائل کے ساتھ عقلی دلیلیں بھی پیش کردیں تاکہ انھیں راہِ راست پر لانے کی کوششیں ادھوری اور نا تمام نہ رہے۔(۳) فرشتوں کے متعلق ان کے غلط عقیدہ کا بطلان کر دیا کہ وہ خدا کی اولاد نہیں بلکہ اس کے معزز بندے ہیں۔ جو ہمہ وقت اس کی یاد، اس کی بندگی اور اس کی تسبیح وتقدیس میں مشغول رہتے ہیں۔نہ تھکتے ہیں نہ اُکتاتے ہیں۔(۴) اس ضمن میں توحید، نبوت اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے شکوک وشبہات کو بیان کیا اور بڑے حکیمانہ انداز میں ان کی تردید بھی کردی۔(۵) اس کے بعد چند جلیل القدر انبیاء اور اولوالعزم رسولوں کی سیرتیں بیان فرمائیں تاکہ راہِ نور ومنزل تسلیم ورضا اگر کسی مشکل سے دوچار ہو تو حوصلہ ہار نہ دے۔شکستہ پا ہوکر بیٹھ نہ جائے بلکہ ان پاکیزہ ہستیوں کی سیرت کے مطالعہ سے تقویت حاصل کرتا ہوا آگے بڑھتا جائے۔(۶) سورۃ کے آخری رکوع میں ایک بار پھر اس حقیقت کو بیان فرمایا گیا کہ جو شخص نیکی اور راستی کی راہ پر صدق واخلاص کے ساتھ گامزن ہوگا وہ بامراد اور کامیاب ہوگا۔اس کی کوششیں رائیگاں نہیں جائیں گی یہ لوگ روز محشر کی ہولناکیوں سے بھی خوفزدہ نہیں ہوں گے۔اس روز فرشتہ مرحبا! خوش آمدید! کہتے ہوئے ان کا استقبال کریں گے اور جو بدبخت، اپنی غلط کاریوں پر بضد رہے اور سمجھانے کے باوجود نہ سمجھے تو انھیں ان کے معبودوں سمیت دوزخ کا ایندھن بنادیا جائے گا۔اس سورۃ کے ختم پر کلام الٰہی (قرآن مجید) کی شان عظیم کا ذکر فرماتے ہوئے ارشاد ہوا کہ اِنَ فِی ہٰذَا لَبَلٰغًا لِقَومٍ عٰبِدِینَ (آیت 106)، اس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گزار لوگوں کیلئے، فی ہذا سے مراد، وعظ تنبیہ ہے جو اس سورت میں مختلف انداز سے بیان کی گئی ہے۔” بلاغ سے مراد” کفایت ومنفعت ہے یعنی وہ کافی اور مفید ہے۔مختصر یہ کہ قرآن مجید ایک ایسی عظیم کتاب ہے جس میں ہر شخص کیلئے جو اس کو مان لیتا ہے اور اس کے مطابق عمل کرتا ہے دنیا وآخرت کا بہت ہی بڑا فائدہ ہے اور (یہ کتاب) ہر طرح سے بندے مومن کیلئے کافی ہے۔عابدین سے مراد یہ ہے کہ خشوع و خضوع سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی غلامی (بندگی وعبادت) کرنے والے اور شیطانی خواہش کے اُبھرنے پر فوری چوکنا ہوجانے اور ہر وقت اللہ کی اطاعت کو ترجیح دینے والے لوگ ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا......وَمَا اَرسَلنٰکَ اِلا رَحمۃ لِلعٰلَمِینَ اور ہم نے آپ کو تمام جہاں والوں کیلئے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم پورے جہاں کیلئے رحمت بن کر یعنی اپنی تعلیمات کے ذریعہ سے دین ودنیا کی سعادتوں سے ہمکنار کرنے کیلئے تشریف لائے ہیں!۔اور دوسری چیز یہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو رحمت قرار دیا ہے کہ آپ کی وجہ سے یہ اُمت بالکلیہ تباہی و بربادی سے محفوظ کردی گئی جیسے گزری ہوئی اُمتوں اور قوموں کو جس طرح حرف غلط کی طرح مٹا کر رکھ دیا گیا تھا اُمت محمدیہ (جو اُمت اجابت اور امت دعوت کے اعتبار سے پوری نوع انسانی پر مشتمل ہے) پر اس طرح کا کلی عذاب نہیں آئیگا۔یعنی اللہ تعالی کی جانب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت دراصل سارے جہانوں کے لیے رحمت ومہربانی ہے، لیکن کفار مکہ کی یہ حماقت ونادانی تھی کہ آپکی ہستی کو زحمت سمجھتے تھے حقیقت تو یہ ہیکہ آپ کے ذریعہ علم کی روشنی عطا کرتے ہوئے،حق وباطل کا فرق بتلایا جارہا ہے،سلامتی وتباہی کی راہ واضح کرکے دیکھلائی جارہی ہے،لہذا آپکی لائی ہوئی دعوت کو قبول کرلو اسی میں فلاح وکامیابی ہے۔ اقتباس واستفادہ کتب: (تفہیم القرآن ،ضیاء القرآن، تفسیر ابن عباس اور” القرآن حکیم “مطبوعہ سعودی عرب)

مطالعہ ادب ادب“ کا رسم اجرا 23 فروری کو، تیاری زوروں پر

حاجی پور (محمد آصف عطا) اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کے زیر اہتمام 23 فروری کو ڈاکٹر محمد ظفیر الدین انصاری سابق صدر شعبہ اردو للت نارائن متھلا یونیورسٹی دربھنگہ کی کتاب ”مطالعہ ادب“ (مجموعہ مضامین) کا رسم اجرا عمل میں آئے گا۔ اس کی تیاری زوروں پر چل رہی ہے۔ لوگوں کو دعوت نامے دیئے جا رہے ہیں۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے جناب ڈاکٹر محمد ظفیر الدین انصاری صاحب نے بتایا کہ آئندہ 23 فروری بروز اتوار کو بوقت 10 بجے صبح بمقام مہارانا پرتاپ میرج ہال نزد جگیاسا اسکول انجان پیر چوک سے پچھم حاجی پور میں پروفیسر فاروق احمد صدیقی سابق صدر شعبہ اردو بہار یونیورسٹی مظفر پور کی صدارت میں رسم اجرا پروگرام کا شاندار انعقاد کیا گیا ہے۔ جس کی تیاری زوروں پر چل رہی ہے۔ اس پروگرام کے سلسلے میں جناب محمد ظفیر الدین انصاری نے نمائندہ سے خصوصی ملاقات میں بتایا کہ پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے جناب امتیاز احمد کریمی سابق چیئرمین بہار پبلک سروس کمیشن پٹنہ، مہمان ذی وقار کی حیثیت سے پروفیسر غلام غوث معزز رکن بہار قانون ساز کونسل پٹنہ، جناب ارشد فیروز معزز چیئرمین گورنمنٹ اردو لائبریری پٹنہ، جناب عبدالسلام انصاری سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ، مہمان اعزازی کی حیثیت سے پروفیسر توقیر عالم سابق پرو وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی، فارسی یونیورسٹی پٹنہ، پروفیسر اسرائیل رضا سابق صدر شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی پٹنہ، پروفیسر حامد علی خان شعبہ اردو بہار یونیورسٹی مظفر پور، پروفیسر صفدر امام قادری استاد شعبہ اردو کامرس کالج پٹنہ، پروفیسر محمد آفتاب اشرف پروفیسر انچارج سی ایم جے کالج کھٹونا مدھوبنی، ڈاکٹر عطا عابدی سب ایڈیٹر (سابق) ماہنامہ ”افکار ملی“ دہلی، ڈاکٹر احسان عالم پرنسپل الحراء پبلک اسکول دربھنگہ شریک ہونگے۔ جبکہ کتاب کا اجرا مولانا ابوالکلام قاسمی سابق پرنسپل مدرسہ اسلامیہ شمس الہدی پٹنہ کے دست مبارک سے کیا جائے گا۔ وہیں کتاب پر تبصرہ ڈاکٹر منصور خوشتر دربھنگہ اور ڈاکٹر عارف حسن وسطوی حاجی پور کریں گے۔ اس پروگرام کی کامیابی کے لئے اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کے صدر محمد عظیم الدین انصاری، سکریٹری ماسٹر محمد قمر الدین انصاری نے مشترکہ طور پر محب اردو سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی درخواست کی ہے۔

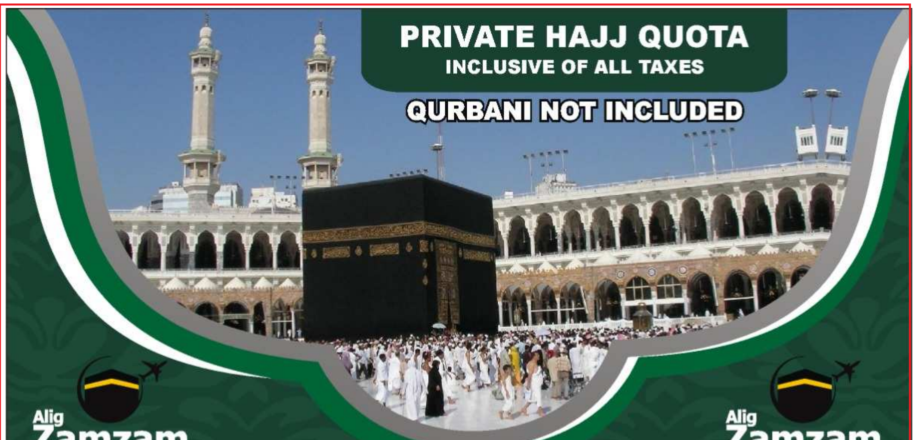
PRIVATE HAJJ QUOTA
INCLUSIVE OF ALL TAXES
QURBANI NOT INCLUDED
Alig Zamzam HAJJ UMRAH SERVICES Journey of a life time
HAJJ 2025
5 STAR SHIFTING PACKAGE
34 DAYS INCLUSIVE 6,75,000/-
HAJJ VISA | INSURANCE | HAJJ KIT | AIR TICKET
TRANSPORT & ZIYARAT
3 TIMES MEAL | TOUR GUIDE | 5 Ltr. ZAM ZAM | LAUNDRY
Makkah: Azizia Hotel Building (Including Hajj Days)
After Hajj Makkah: Anjum Hotel - 5 STAR (100 Mtr.)
Madinah Hotel: Marjan International 200 Mtr.
Moulim/Maktab - Zone 3
AIR INDIA
Del-Jed / 30-May / AI-991 / 16:30-19:55
Jed-Del / 02-Jul / AI-992 / 20:55-05:00
+91-9837385111
+91-9012077661
ALIG ZAM ZAM
HAJJ UMRAH SERVICES
Office: Mahinn Tower, Opp. Blossoms School
Pan Wali Kothi, Aligarh 202001

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز
IATA

رمضان کریم
RAMAZAN UMRAH
BUDGET PACKAGE
FLIGHT BY SAUDI AIRLINES FROM DELHI
السعودية Saudia

- INCLUSIONS:
- AIR TICKET
- UMRAH VISA WITH INSURANCE
- 3 TIMES BUFFET SYSTEM FOOD
- MAKKAH HOTEL (ASRAR AL GARIBA AJYAD)1400 MTR BUS SERVICE-SIMILAR
- MADINA HOTEL (DAR AL HUSSAIN) MASJID BILAL AREA (700 MTR) OR SIMILAR
- ALL TRANSPORT ROUND TRIP
- ZIYARAT MAKKAH MADINA CITY
- GUIDANCE BY EXPERIENCED
- UMRAH KIT

DATE	FLIGHT TIME	PRICE	DAYS
02 MAR TO 21 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/02:15 09:45	101000	20
03 MAR TO 22 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:55 18:25	101000	20
05 MAR TO 03 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED RUH/04:00 05:50 RUH DEL/10:00 17:00	112000	30
07 MAR TO 04 APR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
09 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
17 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/01:55 09:45	103000	21

DELHI HEAD OFFICE:-
YASIR -7400011153
FARHA -7400011152
QUARI ABDUL MATEEN -7303330662
303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002
PH NO. 011-46062444

SAMBHAL BRANCH:-
SHAFIQ - 9756493401
9410087199
HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL - 244302 U.P.

DARBHANGA BRANCH:-
ZIYA -9990440072
SAJID -9990441944
SAFAT AHMAD-9546096374
MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL, DARBHANGA, BIHAR - 846004

MUMBRA BRANCH:-
SOHAIL – 9987744448
9990334430
OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607

MUMBAI BRANCH:-
SHAKEEL -9820805765
ANJUM - 9990660038
ABID -9990660042
OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102

SHAHNAI SHADI CENTRE PATNA
شہنائی شادی سنٹر
احمد مارکٹ نزدیک ڈیزی ہوٹل، دریاپور لنگر ٹولی چوراہا، پٹنہ - ۸۰۰۰۰۴
”یہ خوشیاں برقرار رہے - یہ رشتہ برقرار رہے
زندگی میں کوئی غم نہ ہو - سپنوں کی بلندیاں کبھی کم نہ ہوں“
آج کے دور میں ہر ماں باپ مناسب رشتوں کے لئے پریشان ہیں۔ ایسے موقعہ پر میں آپ کے ہمیشہ ساتھ ہوں۔ لیکن یہ تب ہی ممکن ہے۔ جب آپ شہنائی شادی سنٹر میں آکر اپنے لڑکوں و لڑکیوں کے لئے مناسب رشتہ تلاش کریں۔
20 سال سے آپ کی خدمت میں حاضر ہر ذات و برادری کے لئے مناسب رشتہ موجود ہے۔
Mob.: 9304666042 Mob.: 9334809427
Office : 7065104860 Mob.: 8873083006
Email : shahnai78@gmail.com
نوٹ: اتوار کو صبح 11 بجے سے 2.30 بجے تک آفس کھلی رہتی ہے۔

HAJJ TOUR 2025
Hajj Package 35 Days (Shifting)
حج دیارے حرم حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
Direct Flight DEL JED / JED DEL By Saudi Airlines (Others Airlines)
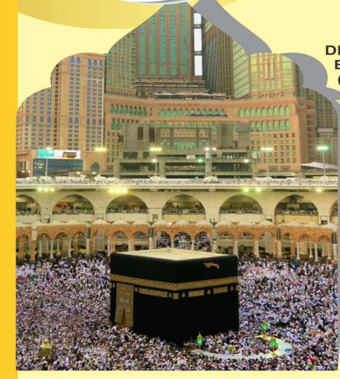
DEPARTURE: 08 May 2025 / RETURN: 11 June 2025
(Date Will be changed on some condition)

Package Includes:
Return Air Ticket (Economy Class) |
Hajj Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
Unlimited Free Laundry | Gifted Hajj Kit |
Exprienced Tour Guide |
Include 5% GST |
6,85,000/- 5 & 4 Sharing Room
DOCUMENTS REQUIRED:
Valid Passport 10 Months | PAN CARD | 2 PHOTOS with white background | AADHAR CARD
For Booking Call:
+91-9555659996
+91-9570023255
+91-9570023277
TEL: 06272-351228
Package Does Not Includes:
Qurbani |
Tawaf E Ziyarat will be Done on own Expense |
No Transport Will Be Provided from Makkah Building to Haram |
HOTEL DETAIL
Makkah: Anjum Hotel Makkah* 100-200 Meters from Haram ★★★★★ or similar
Madinah: Star Hotel * 200-250 Meters from Masjid e Nabawi ★★★ or similar
Moallim C Category
Package Excludes:
* TCS extra | Any other items / service which are not mentioned above
IMPORTANT NOTES
1. Please activate ROAMING on your Sim before leaving India.
2. Download IMO, SKYPE, BOTIM for your VIDEO & AUDIO CALLS.
3. Please take Printout (HARD COPY) of your Ticket, Visa, Insurance.
4. Please wear EHRAM before crossing Meeqat.
5. Please Buy Saudi RIYAL from INDIA before reaching AIRPORT.
6. PLEASE keep 50-100 sar change with you handy in pockets.
7. Make sure to Keep your medicine handy with you in hand bags.
8. Do Not Carry INDIAN or ANY POLITICAL FLAGS with you.
9. Watch UMRAH Tutorials on YOUTUBE Before leaving.
10. For Mobile Recharges carry Extension board and Universal Adapter
11. Carry your own Wheelchairs.
12. Water is available only on Buffet Not in Rooms.
TERMS & CONDITIONS
1. Visa and Tickets Fees are Non Refundable.
2. No Refunds if Tour Cancelled within 21 Days of Travel.
3.50% Advance to Confirm Bookings.
4. Balance 50% to be paid 21 Days before Travel.
5. Airfare is considered of Economy class.
6. No Cash Deposits in our Bank Accounts.
7. Food In Executive, Esteem will be in Parcel.
8. Hotel may Change to Similar or Same Category Hotels.
9. Bucket and Tubs will not be available in hotels.
10. No Fans are not available in Rooms Only AC.
11. Indian Toilets are not available only English Toilets.
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mr. Abdur Razaque (11 years experiance)
www.dayareharam.com, dayareharam49@gmail.com

ZAM ZAM زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

17 JAN 2025	15 FEB 2025	03 MAR 2025 (Ramdan Full Month)	07 APR 2025
97,000/-	97,000/-	1,79,000/-	97,000/-
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	PATNA TO PATNA	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025
LAST 20 DAY RAMDAN 10 MAR 2025 DELHI TO DELHI (1,57,000/-) PATNA TO PATNA (1,68,000/-)
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Within 300-350 Mtr
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Arzuwaan Sada Hotel or Simlar Within 100-150 Mtr
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
PATNA TO PATNA 1,08,000/-
CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Sakil 8210721950	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

انڈیا انٹرنیشنل سینٹر میں کونسل کے ڈائرکٹر کی پریس کانفرنس ’وکست بھارت کا وژن، اردو زبان کا مشن‘ کے عنوان سے سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس کا افتتاح آج

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ذریعے 21 تا 23 فروری 2025 کو ’وکست بھارت کا وژن، اردو زبان کا مشن‘ کے زیر عنوان منعقد ہونے والی سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس کے سلسلے میں آج انڈیا انٹرنیشنل سینٹر، نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے صحافیوں کو عالمی اردو کانفرنس کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور کہا کہ کونسل کی جانب سے ماضی میں بھی عالمی اردو کانفرنسیں ہوتی رہی ہیں، البتہ درمیان میں کورونا اور بعض دگر اسباب کی بنا پر یہ سلسلہ رک گیا تھا، اب تقریباً چھ سال کے وقفے سے ہم یہ کانفرنس کر رہے ہیں، جس کا ہم نے بالکل غیر روایتی انداز کا خاکہ بنایا ہے اور اردو کے ادبی مسائل کے ساتھ عصری وقومی ضروریات اور تقاضوں کو بھی اس کے تھیم کا حصہ بنایا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 21 فروری کو شروع ہونے والی یہ کانفرنس عالمی یومِ مادری زبان کا جشن بھی ہے اور اس کا مرکزی موضوع حکومتِ ہند کے منصوبے ’وکست بھارت 47‘ پر مبنی ہے، جس میں پڑھے جانے والے مقالات اور مباحثوں کے ذریعے جہاں ہم موجودہ دور میں اردو تعلیم اور اردو زبان وادب کے فروغ کی مختلف جہتوں پر غور وفکر کریں گے وہیں 2047 تک ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر وتشکیل میں اس ملک کی دیگر زبانوں کے ساتھ اردو کے متوقع کردار پر بھی صحت مند ڈسکورس ہوگا۔ انھوں نے اس پر زور دیا کہ کسی بھی ملک کی ترقی میں سماج کے دوسرے طبقات کے ساتھ ادیبوں اور تخلیق کاروں کی شمولیت بھی اہم ہوتی ہے، ایسے میں ہمیں اجتماعی طور پر غور کرنا چاہیے کہ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں ہماری زبان کے ادیب وتخلیق کار کس طرح اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ تین دنوں تک چلنے والی اس کانفرنس میں افتتاحی واختتامی پروگراموں کے علاوہ سات تکنیکی سیشنز ہوں گے، جن میں اردو ذریعۂ تعلیم، نئی نسل میں مختلف علوم کی ترویج، موجودہ تعلیمی نظام میں اردو کی صورت حال، اردو کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے انفوٹمنٹ وسائل اور آرٹی فیشیل انٹیلی جنس کے استعمال، اردو تخلیقات میں ہندوستانی ثقافت وسماجیات کی عکاسی اور بیرون ملک مقیم اردو آبادی کے ساتھ ہموار رابطے کی تشکیل جیسے موضوعات پر مقالات کی پیش کش اور مذاکرے ہوں گے۔ انھوں نے بتایا کہ چوں کہ اردو زبان کا ایک دلکش اور گنگا جمنی ثقافتی پس منظر بھی ہے جس کی عکاسی مشاعروں، قوالی اور کلاسیکی رقص وموسیقی وغیرہ کے ذریعے ہوتی ہے، اس لیے کانفرنس کے تینوں دن ہم محبانِ اردو کی ذہنی تفریح کے لیے ثقافتی پروگراموں کا بھی اہتمام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ اس کانفرنس میں جہاں ہندوستان کے تمام اردو علاقوں اور متوازن صنفی نمائندگی پر توجہ دی گئی ہے، وہیں کناڈا، آذربائیجان، ازبکستان، مصر، نیپال، قطر، یو اے ای، جرمنی اور امریکہ سے بھی متعدد اردو دانشوران آن لائن وآف لائن شرکت کر رہے ہیں۔ پریس کانفرنس میں اردو، ہندی وانگریزی کے 30 سے زائد اخباری نمائندگان ومدیران موجود تھے۔ اس موقعے پر ڈاکٹر شمس اقبال نے عالمی اردو کانفرنس کے تعلق سے صحافیوں کے مختلف سوالوں کے جوابات بھی دیے اور کہا کہ یہ کانفرنس اردو کی مجموعی ترقی کے ساتھ وکست بھارت کی تعمیر کا روڈ میپ تیار کرنے کے حوالے سے بھی ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

ڈابر اوڈوموس نے مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں کے بارے میں آگاہی سیشن کا اہتمام کیا

نئی دہلی مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے زیادہ مؤثر طریقے سے لڑنے میں شہر کی مدد کرنے کے اپنے مشن کو جاری رکھتے ہوئے، اوڈوموس، ہندوستان کے سب سے پسندیدہ ذاتی ایپ مچھروں کو بھگانے والے برانڈ نے، مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی مؤثر روک تھام کے بارے میں ایک بیداری سیشن کا انعقاد کیا، اس اقدام کے تحت، اوڈوموس براہ راست لوگوں تک پہنچیں گے اور انہیں Odomos کے مضر اثرات اور نقصان دہ اثرات کے بارے میں آگاہی فراہم کریں گے۔ دور کرنے والی کریم۔ ڈابر نے شہر میں اس مہم کا آغاز کیا، جہاں 300 سے زائد بچوں کے ساتھ ایک خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ اس مہم کے تحت ڈابر اوڈوموس عوامی مقامات جیسے بس ٹرمینلز، ریلوے سٹیشنوں پر ڈینگی کی مؤثر روک تھام سے متعلق آگاہی سیشن بھی منعقد کرے گا۔ مسٹر وبھو راٹھی، مارکیٹنگ ہیڈ - ہوم کیئر، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا ”ایک برانڈ کے طور پر، Odomos لوگوں کو ڈینگی اور مچھروں سے پیدا ہونے والی دیگر بیماریوں سے محفوظ رہنے میں مدد کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ اس کو آگے بڑھاتے ہوئے، ہم نے ڈینگی سے بچاؤ کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنے میں مدد کے لیے یہ سماجی پہل کی ہے کیونکہ حالیہ مہینوں میں ڈینگی کے کیسز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہی پھیلائی جائے اور ایک نظم وضبط والے کمیونٹی کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ لوگ ڈینگی سے خود کو محفوظ رکھ سکیں۔ اس مہم کے تحت ہم ڈینگی اور ملیریا کے بارے میں آگاہی پھیلائیں گے اور اس سے کیسے بچ سکتے ہیں۔ مسٹر سنتوش جیسوال، ڈی جی ایم مارکیٹنگ ہوم کیئر، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا: ”احتیاط ڈینگی اور ملیریا جیسی بیماریوں سے بچنے کی کلید ہے، احتیاطی تدابیر کے بارے میں بیداری پھیلانا تاکہ لوگ ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے خود کو محفوظ رکھ سکیں۔ بھارت کو ڈینگی سے پاک مہم بنانا اسی سمت میں ایک پہل ہے۔ ڈینگی پھیلانے والے مچھر بنیادی طور پر دن کے وقت کاٹتے ہیں۔ اپنی حفاظت کے لیے ضروری اقدامات کرتے ہوئے، ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کی حفاظت بھی کریں، نہ صرف اس وقت جب وہ کھلے میں کھیل رہے ہوں، بلکہ اپنے کمروں کی بند حدود میں بھی۔ اوڈوموس سب سے پسندیدہ پرسنل اپلی کیشن پروڈکٹ ہے جو صارفین کو ایسی جان لیوا بیماریاں پھیلانے والے مچھروں سے مکمل تحفظ فراہم کرتی ہے۔

ایم جی نے 15000 گاڑیوں کی تیاری کا سنگ میل منایا

رانچی: JSW MG Motor India نے آج اعلان کیا ہے کہ MG Windsor، ہندوستان کی پہلی انٹیلیجنٹ CUV نے 15 000، یونٹس کی پیداوار کا اہم سنگ میل حاصل کر لیا ہے۔ CUV اپنے آغاز کے بعد سے لگاتار چار مہینوں تک سب سے زیادہ فروخت ہونے والی الیکٹرک گاڑی ہے اور اس نے ہندوستان میں EV طبقہ کی مجموعی ترقی میں تعاون کیا ہے۔ بیجو بالیندرن، ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر، ایم جی موٹر انڈیا نے کہا ”ہم ایم جی ونڈسر کو ملنے والے زبردست ردعمل سے بہت پرجوش ہیں اور اپنے صارفین کے شکر گزار ہیں کہ CUV کو اس کی سستی قیمتوں، بہترین پیکیجنگ اور صارفین کو ایک لگژری بزنس کلاس تجربہ فراہم کرنے کے لیے BAAS، گاڑیوں کی خرید وفروخت کی زندگی کو مزید مضبوط بنانے والی سمارٹ اسکیموں میں مزید تقویت ملی ہے۔

آندھرا اور تلنگانہ کے طرز پر ماہ رمضان میں مسلم ملازمین کو رعایت دینے کا مطالبہ، اسمبلی اجلاس میں بھی خصوصی رعایت ملے

ممبئی، 20 فروری (یو این آئی) آندھرا اور تلنگانہ کے طرز پر ماہ رمضان میں مسلم ملازمین کو رعایت دینے کا مطالبہ سماج وادی پارٹی لیڈر اور ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی نے حکومت سے کیا ہے۔ واضح رہے کہ حال میں جنوبی ہند کی دو ریاستوں آندھرا پردیش اور تلنگانہ نے کے ماہ رمضان میں مسلم ملازمین کو رعایت دینے کا اعلان کیا، انہیں روزے کے وجہ سے شام 4، بجے چھٹی دی جائے گی۔ ابو عاصم اعظمی نے مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس سے مطالبہ کیا ہے کہ تلنگانہ اور اندھرا پردیش کی طرز پر سرکاری وغیر سرکاری مسلم ملازمین پر افطار کے لیے جلد چھٹی دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم ملازمین کو افطار سے قبل چھٹی دیدی جائے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کو ایک مکتوب ارسال کر کی اعظمی نے ماہ رمضان المبارک میں پانی فراہمی کا بہتر نظم کے ساتھ دو مرتبہ صاف صفائی اور ہاکرس کے ساتھ نرمی کا برتاؤ رکھنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان نے پھل فروش اور افطاری کا سامان فروخت کرنے والے خوانچہ فروشوں پر سختی نہ ہو اس کے ساتھ ہی نرمی کا رویہ اختیار ہو رمضان میں سرکار سے نظم ونسق کے ساتھ مسلم اکثریتی علاقوں میں پھیری والوں خوانچہ فروشوں کو رعایت دینے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ وافر مقدار میں پانی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جائے تاکہ رمضان میں پانی کی قلت نہ ہو دو مرتبہ صبح اور شام صاف صفائی کا نظم کیا جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ ریاستی حکومت اس پر عمل کرے گی جبکہ آئندہ ماہ سے مہاراشٹر اسمبلی کا اجلاس بھی شروع ہو رہا ہے، اس لیے اس کی کارروائی بھی شام میں جلد ختم کر دی جائے۔

میں رائے بریلی کے لوگوں کی خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہوں گا: راہل

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ وہ اپنے پارلیمانی حلقہ رائے بریلی کے لوگوں کے لیے ہمیشہ تیار رہیں گے اور ان کے مفادات کے لیے عزم کے ساتھ کام کریں گے۔ اتر پردیش کے رائے بریلی میں جنتا سے ملن پروگرام کے ساتھ ہی جلسہ عام سے خطاب کرنے کے بعد مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ انہیں رائے بریلی کے لوگوں سے بے پناہ لگاؤ ہے اور وہ ان کے لیے کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور ان کی خدمت کے لیے ہمیشہ حاضر رہیں گے۔ انہوں نے لکھا ”آج میں رائے بریلی میں ہوں، اپنے پیاروں کے درمیان، اپنے پیاروں کے ساتھ۔ وہاں پہنچنے پر ہمارا پرتپاک استقبال کیا گیا اور اس کے فوراً بعد ہمیں پراچین ہنومان مندر میں جانے اور آرتی کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ علاقے کے دلت نوجوانوں سے ملاقات کی اور تاریخ، ان کے حقوق، جدوجہد اور مستقبل پر تبادلہ خیال کیا۔

آر اے ایس امتحان-2024 کے نتائج کا اعلان

جے پور، 20 فروری (یو این آئی) راجستھان پبلک سروس کمیشن کی طرف سے جمعرات کو راجستھان میں آر اے ایس کے ابتدائی امتحان-2024 کا نتیجہ جاری کیا گیا۔ کمیشن کے چیف ایگزامینیشن کنٹرولر آشوتوش گپتا نے بتایا کہ مذکورہ امتحان 2 فروری 2025 کو لیا گیا تھا۔ امتحان میں مین امتحان کے لیے 21 ہزار 539 امیدواروں کو عارضی طور پر کامیاب قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو امیدواروں کا نتیجہ روک لیا گیا ہے کیونکہ کچھ درخواستیں عدالت میں زیر التوا ہیں۔ اگر اہم امتحان کے لیے عارضی طور پر اہل امیدواروں میں سے کوئی اشتہار/قواعد کے مطابق مقرر کردہ اہلیت کی شرائط کو پورا نہیں کرتا ہے، تو کمیشن کسی بھی مرحلے پر اس کی امیدواری/ اہلیت کو منسوخ کر دے گا۔ مسٹر گپتا نے بتایا کہ مذکورہ بھرتی کے تحت مین امتحان 17 سے 18 جون 2025 تک منعقد کرنے کی تجویز ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ امتحان کے لیے جاری کردہ تفصیلی اشتہار کے مطابق او ایم آر جوابی پرچے میں آپشنز بھرنے کے حوالے سے خصوصی ہدایات کے پوائنٹ نمبر 5 اور سوالیہ پرچہ میں درج امیدواروں کے لیے دی گئی ہدایات کے پوائنٹ نمبر 11 کے مطابق 1680 امیدواروں کو مذکورہ امتحان کے لیے نااہل قرار دیا گیا ہے کیونکہ ایک امیدوار نے 10 فیصد سے زیادہ یعنی 15 سوالات میں پانچ آپشنز میں سے کسی بھی آپشن پر نشان نہیں لگایا۔

مولانا یحییٰ نعمانی کی میوات آمد ہم اپنی زندگی میں صدفی صد اسلام کو داخل کریں: مولانا یحییٰ نعمانی

پلول میوات (محمد مبارک میواتی) میوات کے خطے میں جس طرح مکاتب دینیہ کا نظام چل رہا ہے، وہ قابلِ ستائش ہی نہیں لائق تقلید ہے، مذکورہ خیالات کا اظہار مکتب دارارقم واقع سلمانی مسجد قصبہ آلی میو کے سالانہ ثقافتی پروگرام کی اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی حضرت مولانا محمد یحییٰ نعمانی فرزند ارجمند حضرت مولانا محمد زکریا نعمانی استاد حدیث وشیخ الحدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے کیا، حضرت مولانا نے مکتب کے تعلیمی اور تربیتی نظام کا جائزہ لینے کے بعد فرمایا کہ میوات کے خطے میں جس طرح مکاتب دینیہ کا نظام چل رہا ہے، وہ قابلِ ستائش ہی نہیں لائق تقلید بھی ہے، واقعی حیرت انگیز ہے یہ بات کہ ایک استاد کے پاس ہر مکتب میں پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کی تعداد سو سے تجاوز ہے اور بعض مکاتب میں دو سو سے ڈھائی سو تک بچے زیرِ تعلیم ہیں۔ ایک استاد کا اتنے بچوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنا کسی کارنامہ سے کم نہیں ہے، میوات پہنچنے پر مولانا کا پھول مالاؤں سے والہانہ استقبال کیا گیا، آلی میو، روپ نگر ناٹولی، کھلوکا، جرالی گاؤں میں آپ نے خطاب کرتے ہوئے کہا میوات آکر مجھے میواتیوں کے حوصلوں کا اندازہ ہوا کہ یہ لوگ صرف بہادر اور جفاکش ہی نہیں ہیں بلکہ ان کی خود اعتمادی اور بلند حوصلگی بھی دیدنی ہے۔ واقعی میو میو ہوتے ہیں، انہوں نے اپنے تفصیلی بیان کے دوران ایمان وعقائد اسلام کی اہمیت وضرورت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ صحیح معنوں میں مسلمان اور مومن وہ ہے جو شعور کے ساتھ اسلام کو قبول کرے، کسی مسلمان کے گھر میں پیدا ہونا حقیقی مسلمان ہونے کے لیے کافی نہیں ہے اور نہ ہی اللہ کے یہاں ایسے نام کے مسلمانوں کی کوئی اہمیت ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی زندگی میں صدفی صد اسلام کو داخل کریں ”ادخلوا فی السلم کافۃ“ کا یہی مطلب ہے۔ مولانا یحییٰ نعمانی کی دعا پر ہی پروگرام کا اختتام کیا گیا، اجلاس میں مفتی محمد زاہد قاسمی شیخ الحدیث مدرسہ معین الاسلام نوح، مفتی محمد ابراہیم سوڑاکا، مولانا انوار مفتاحی، مفتی ذاکر حسین قاسمی، مولانا عبدالستار، مفتی مسعود، مفتی حسین احمد قاسمی، مولانا کلیم اللہ، نے بھی مکاتب دینیہ میں چل رہی محنت کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے، اس موقع پر سینکڑوں علماء کرام وہزاروں افراد شامل رہے

آشرم کے دروازے اب کھل رہے ہیں! ایمیزون ایم ایکس پلیئر نے ایک بدنام آشرم کی نئی میگا جنگ پیش کی! دھماکہ خیز ٹریلر یہاں دیکھیں!

لکس نائٹرو اور لاہوری زیرا کے تعاون سے اور خصوصی پارٹنر KEI وائرز اینڈ کیبلز - ایک بدنام آشرم سیزن 3 حصہ 2 27 فروری سے خصوصی طور پر Amazon MX Player پر مفت سٹریم ہوگا۔ ناظرین اس سنسنی خیز سیریز کو ہندی، تیلگو، تامل اور بنگالی میں دستیاب ڈب ورژن کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں ممبئی، فروری 19، 2025: انتظار آخر کار ختم! ہندوستان کی سب سے زیادہ زیر بحث تھرلر ڈرامہ سیریز ”ایک بدنام آشرم“ ایک ایکشن سے بھرپور سیزن 3 پارٹ 2 کے ساتھ واپس آ گئی ہے، جس کا پریمیئر 27 فروری کو خصوصی طور پر Amazon، Amazon MX Player کی مفت ویڈیو سٹریمنگ سروس پر ہو رہا ہے۔ آج، سٹریمنگ سروس نے شو کے نئے سیزن کے لیے ایک پُرجوش ٹریلر جاری کیا، جو ناظرین کو آشرم کی اسی پراسرار اور پراسرار دنیا میں واپس لے جائے گا، جہاں طاقت، وفاداری اور بدلہ غیر متوقع طریقوں سے ٹکراتے ہیں۔ نیشنل ایوارڈ یافتہ پرکاش جھا کی ہدایت کاری اور پروڈیوس کردہ اس شو میں بوبی دیول نے مرکزی کردار ادا کیا ہے، اس کے ساتھ آدیتی پوہنکر، درشن کمار، چندن رائے سانیال، وکرم کوچر، تریدھا چودھری، انوپریا گوئنکا، راجیو سدھارتھا، اور ایشا گپتا اہم کرداروں میں ہیں۔ شو کومل نے پیش کیا ہے، اور اسے لکس نائٹرو، لاہوری زیرا کی حمایت حاصل ہے، جبکہ کے ای آئی وائرز اینڈ کیبلز خصوصی پارٹنر کے طور پر منسلک ہیں۔ ٹریلر میں بابا نرالا کی سلطنت میں تعلقات خراب ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ اپنے قریبی ساتھیوں کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی، پمی کی بے خوف واپسی اور بھوپا سوامی کی اقتدار کی بھوک اس کہانی کو مزید دلچسپ بناتی ہے۔ انصاف کے دھاگے انتہائی نازک ہو چکے ہیں، اور بدنام آشرم سیزن 3- حصہ 2 اس سنسنی خیز کہانی کو مزید گہرائی میں لے جائے گا، دماغی کھیلوں، بدلتے اتحادوں، اور تاریک سچائیوں کو ظاہر کرے گا جن پر آشرم کھڑا ہے۔ لیکن جیسے جیسے یہ رشتے کمزور ہونے لگتے ہیں، کیا بابا نرالا اپنی سلطنت کو بچانے کے لیے کوئی نیا راستہ تلاش کر پائیں گے، یا یہ ان کے زوال کا آغاز ہوگا؟ نئے سیزن کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، Amazon MX Player کے ہیڈ آف کنٹینٹ، اموگ دُساد نے کہا، ”بدنام آشرم ہندوستان کی سب سے بڑی سیریز ہے جس نے اپنی منفرد کہانی اور مضبوط کرداروں کے لیے بڑے پیمانے پر فین فالوونگ حاصل کی ہے، ایک شاندار کاسٹ اور پرکاش جھا کی اس کہانی کو انتہائی نئی سمت میں لایا گیا ہے۔ ایمیزون ایم ایکس پلیئر پر سامعین۔ اپنے کردار اور کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے، بابا نرالا کو لگتا ہے کہ وہ ناقابل تسخیر ہیں - لیکن طاقت کے بارے میں سب سے بڑی سچائی یہ ہے کہ وہ اس سیزن میں ابھی تک سب سے زیادہ کمزور ہے، لیکن یہ کمزوری اسے مزید خطرناک بناتی ہے، جو اس کے کردار کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرتی ہے اور اس سے بھی زیادہ متحرک ہوتی ہے۔ میں سامعین کے لیے اس کا تجربہ کرنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔“ ایوارڈ یافتہ پروڈیوسر اور ہدایت کار پرکاش جھا نے نئے سیزن پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ”بدنام آشرم کا ہر نیا سیزن بابا نرالا کی تاریک دنیا کے ایک اور راز سے پردہ اٹھاتا ہے۔ وہ طاقت جو سامعین کو آخر تک اپنے سحر میں جکڑ رکھے گی۔ بدنام آشرم کا سیزن 3 حصہ 2 27 فروری سے خصوصی طور پر Amazon MX Player پر مفت نشر کیا جائے گا، جسے موبائل، Amazon کی شاپنگ ایپ، پرائم ویڈیو، فائر ٹی وی، اور منسلک ٹی وی پر اس کی ایپ کے ذریعے دیکھا جا سکتا ہے۔

سی ایس پی بینک ڈکیتی کیس میں پولیس نے 3 گھنٹے میں 3 کو گرفتار کرلیا۔ مجرموں کو گرفتار کرلیا گیا۔ زاہد وارثی کی رپورٹ، گوراول

ویشالی: پولیس نے بدھ کو گورول علاقہ کے گودھیا چوک پر واقع پنجاب نیشنل بینک کے سی ایس پی سے گن پوائنٹ پر ڈیڑھ لاکھ روپے کی ڈکیتی کا معاملہ تین گھنٹے کے اندر حل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس کی بروقت کارروائی سے واردات میں ملوث تین ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ ڈکیتی میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور زندہ کارتوس بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ مزید برآں، پولیس نے لوٹی گئی رقم سے 25,000 روپے برآمد کرلئے۔ بدھ کی دوپہر تقریباً 12-45 بجے، دو مجرموں نے بندوق کی نوک پر سی ایس پی آپریٹر سورج کمار سے 5.1 لاکھ روپے لوٹ لیے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گورول پولیس اسٹیشن کے سربراہ روشن کمار، ایڈیشنل پولیس اسٹیشن چیف پرشانت کمار، ایس آئی ابھے شنکر سنگھ پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ تھانہ صدر سے موصول ہونے والی اطلاع پر ایس ڈی پی او مہوا سوربھ سمن نے جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ ایس ڈی پی او کی قیادت میں گورول پولس کے انچارج اور ضلعی تحقیقاتی ٹیم، پولیس سب انسپکٹر اروند کمار، تھانہ صدر روشن کمار، ایڈیشنل تھانہ صدر پرشانت کی ٹیم نے کی گئی کارروائی میں سب سے پہلے تھانہ علاقہ کے نارائن پور میں بیریندر مہتو کے گھر پر چھاپہ مار کر تین مجرموں کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ جبکہ ایک مجرم 25 ہزار روپے نقدی اور ایک بھاری بھرکم دیسی ساختہ پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد کر کے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا اس سلسلے میں گورول تھانے میں ایک ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے جس میں مجرموں کی شناخت سنی کمار ولد ٹنٹون مہتو، نتیش کمار ولد اپیندر مہتو، سودیہ کمار ولد راؤدی گاؤں سودی پور کے طور پر کی گئی ہے۔ پورنتیش کمار ماضی میں بھی پوکسو ایکٹ اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ملزم رہے ہیں۔

کانپور کی ودیارتھی مارکیٹ خواتین کے بیت الخلا اور پارکنگ کے مسئلے سے نبرد آزما ہے

سنیل باجپائی

کانپور۔ یہاں گووند نگر میں واقع ودیارتھی مارکیٹ کئی سالوں سے خواتین کے بیت الخلاء سمیت کئی مسائل سے نبرد آزما ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ اس کے لیے کوششیں نہیں کی گئیں۔ یہ ضرور کیا گیا ہے لیکن آج تک نہ صرف متعلقہ محکموں بلکہ کسی عوامی نمائندے نے بھی پارکنگ کے ساتھ تعمیر کی صورت میں خواتین کے گلابی ٹوائلٹ کا مسئلہ حل نہیں کیا جس کی وجہ سے طلبہ بازار میں بڑی تعداد میں آنے والی خواتین کو بھی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خواتین کے بیت الخلا کے ساتھ ساتھ یہاں کا دوسرا بڑا مسئلہ پارکنگ کا ہے۔ اس کا حل آج تک ممکن نہیں ہو سکا۔ فی الحال اس کے لیے ہری شنکر ودیارتھی مارکیٹ ویاپر منڈل کی کوششیں جاری ہیں۔ اور اس میں کامیابی بھی جلد حاصل کی جا سکتی ہے کیونکہ آج کل ایک جنگجو کے سرپرست کے طور پر ہری شنکر ودیارتھی مارکیٹ ویاپر منڈل کی کمان راجیش کمار بھلا کے ہاتھ میں ہے جو ایک متحرک اور تدبر سے کام کرنے والے کاروباری رہنما اور انسان دوست طبیعت کے ساتھ مشہور سینئر سماجی کارکن ہیں جو ہمیشہ ہر کسی کی خوشی اور غم میں کھڑے رہتے ہیں۔ ودیارتھی مارکیٹ ویپر منڈل کے سرپرست، گووند نگر کے چار بلاکس میں واقع شری ہنومان مندر کے صدر، اکھنڈ ہند فوج کے کانپور ڈویژن کے صدر، شری رام شیو رام کے نائب صدر، ایس رام شیو رام کے نائب صدر، ودیارتھی مارکیٹ کے دکانداروں اور تاجروں کے مسائل کے خلاف شروع سے ہی مسلسل جدوجہد میں مصروف ہری شنکر سیوا سمیتی، گووند نگر اور بہت تعاون پر مبنی کاروباری رہنما، سماجی کارکن راجیش کمار بھلا کے مطابق، صدر سچن دعا اور ہری شنکر ودیارتھی مارکیٹ ویاپر منڈل جنرل سکریٹری وپل شاہا اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ اس وقت تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے

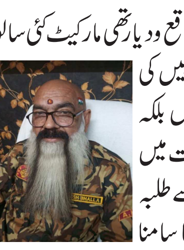

کلیہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میں الوداعی تقریب کا انعقاد

کلیہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ گمانی شمال مشرقی ہند کا نہایت ہی معروف ادارہ ہے جس میں ہر سال دسیوں طلبہ تعلیمی مراحل مکمل کرتے ہیں، امسال بھی شعبہ حفظ سے 16 اور مرحلہ فضیلت سے 16 طلبہ نے اپنا تعلیمی مرحلہ مکمل کیا ہے، ان کے ہی اعزاز میں ایک شاندار الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ نے مختلف النوع مظاہروں سے بزم کو یادگار بنا دیا، چمنستان علم میں عجیب سا ماحول تھا، چمن کے غنچے رنگ بدل رہے تھے، سورج کی کرنیں پھیکی پھیکی سی لگ رہی تھیں، کلیوں نے شبنم سے وضو تو کر لیا تھا لیکن کھلنے سے ہچکچا رہی تھیں، لگتا تھا ان کے ارغوانی پتوں سے خون کے آنسو چھلک رہے ہوں، کلیہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے در وبام میں حزن وملال کے آثار نمایاں تھے، لیکن طیور خوشنوا کی پرسوز تلاوت نے ماحول کو مسحور کر دیا تھا، گویا ہم کسی لاہوتی دنیا میں محو پرواز ہوں، یہ سرمدی پیام ہمیں کسی اور عالم کی سیر کرا رہا تھا، اسی ماحول میں بزم کی کارروائی بڑھ رہی تھی، نتائج کا اعلان بھی کیا گیا اور ممتاز طلبہ کو انعام واکرام سے نوازا گیا، درمیان میں منظوم کلام بھی خوب پیش کیے گئے جن سے جسم کا رواں رواں کھل اٹھا، ترانہ کلیہ نے تو پوری محفل کو اپنے سحر میں گرفتار کر لیا پھر الوداعی نظم نے ماحول کو سوگوار کر دیا، ایسا لگتا تھا جیسے ابھی ہچکیاں بندھنے والی ہیں، پھر چند طلبہ نے اپنے تاثراتی کلمات پیش کرتے ہوئے اپنے تعلیمی سفر کے نشیب وفراز کا ذکر کیا، تعلیمی مرحلہ کی تکمیل پر رب کا شکر ادا کیا اور اساتذہ و کلیہ کے احسانات کو یاد کیا

یونیورسٹی کے شعبہ ریاضی میں لیکچر کا اہتمام

دربھنگہ۔ جمعرات کو LNMU کے پوسٹ گریجویٹ میتھمیٹکس ڈیپارٹمنٹ میں شعبہ ہیڈ ڈاکٹر ایاز احمد کی صدارت میں لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ کلیدی مقرر کے طور پر سابق پروفیسر ڈاکٹر ہریش چندر جھا نے اپنے خطاب میں کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ریاضی کی سائنس کی افادیت ناقابل تردید ہے۔ ڈیجیٹل اور مصنوعی ذہانت کے دور میں ریاضی میں تحقیق ضرورت اور لامحدود امکانات پوشیدہ ہیں۔ اس لیے طلبہ کو ریاضی میں تحقیق اور تدریسی کام میں دلچسپی کے بارے میں شعور رکھنے کی ضرورت ہے۔ صدارتی خطبہ دیتے ہوئے شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر احمد نے طلباء کو ریاضی کے سائنس میں روزگار کے ممکنہ مواقع سے متعارف کرایا اور انہیں باقاعدگی سے کلاسوں میں شرکت کا مشورہ دیا۔ شعبہ کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ایس این رائے نے ریاضی کے میدان میں ہونے والی تازہ ترین تحقیق پر اپنے خیالات پیش کیے اور طلبہ کو اس سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ ڈاکٹر دھرمیندر کمار یادو نے اس لیکچر کا انعقاد کیا اور ریاضی اور کمپیوٹر سائنس کے درمیان باہمی تعلق کے بارے میں مختصر معلومات دی۔ ڈاکٹر ابھیمنیو کمار نے پروگرام کے لیے شکریہ کا ووٹ دیا۔

رنویر سنگھ اسکوڈا آٹو انڈیا کے پہلے برانڈ سپر اسٹار بن گئے

پٹنہ: حال ہی میں اپنی پہلی ذیلی 4 میٹر SUV Kylak متعارف کرانے کے فوراً بعد، Skoda Auto India نے اب ایک اور سنگ میل حاصل کیا ہے۔ کمپنی نے پاور ہاؤس رنویر سنگھ کو اپنا پہلا برانڈ سپر اسٹار قرار دیا ہے۔ شراکت داری اپنے ساتھ ایک سکوڈا اطرز اور لوگوں پر مرکوز مہم لے کر آتی ہے جس میں رنویر سنگھ اسکوڈا آٹو انڈیا کے مداحوں اور صارفین کو شامل کرنے کے لیے پیش کرتے ہیں۔ شراکت داری کے بارے میں بات کرتے ہوئے، Skoda Auto India کے برانڈ ڈائریکٹر پیٹر جینیبا نے کہا ”Kylak کے وقت، میں نے وعدہ کیا تھا کہ تصویر ابھی آنا باقی ہے۔ ہم ہندوستان میں اپنے 25 سال کا جشن منا رہے ہیں اور ایک نئے دور کے آغاز کے لیے پرعزم ہیں۔ اس میں نہ صرف عالمی معیار کی مصنوعات کو لانچ کرنا شامل ہے بلکہ ہمارے کاروبار کے ہر پہلو کو بھی اختراع کرنا شامل ہے، جیسا کہ ہم اپنے صارفین اور مداحوں کے ساتھ جڑتے ہیں۔ یہ پوری دنیا میں ہوتا ہے اور ہندوستان میں، کاریں اور فلمیں لوگوں کو بہت جذباتی بناتی ہیں اور انہیں جوڑ دیتی ہیں۔ اور اس لیے، ہندوستان میں ہماری تاریخ میں پہلی بار، ہم رنویر سنگھ کو اسکوڈا آٹو انڈیا کے پہلے برانڈ سپر اسٹار کے طور پر اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس کر رہے ہیں۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

اقتدار سے بے دخل کرنے تک وقف ترمیمی بل ایک بد دعا کی طرح مودی کا پیچھا کرے گی۔ پی عبدالمجید فیضی، ایس ڈی پی آئی

ملاپورم۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کیرلا شاخہ نے وقف ترمیمی بل کے خلاف پارٹی کے ملک گیر مہم کے ایک حصے کے طور پر کولم شہر کے بعد ملاپورم شہر میں ایک عظیم الشان ریالی اور کانفرنس کا انعقاد کیا۔ جس میں ہزاروں کی تعداد میں مرد و خواتین شریک رہے۔ ایس ڈی پی آئی کے قومی جنرل سکریٹری پی عبدالمجید فیضی نے کہا ہے کہ وقف ترمیمی بل اس وقت تک بی جے پی کا پیچھا کرے گا جب تک کہ مودی حکومت، جو وقف بورڈ کے ڈھانچے اور اختیارات کو پامال کر کے مسلمانوں کے وجود کو تباہ کرنے کے لیے نکلی ہے، کو ختم نہیں کیا جاتا۔ وہ ایک عظیم الشان کانفرنس کا افتتاح کر رہے تھے جس میں ایس ڈی پی آئی کی طرف سے ملاپورم میں تحفظ وقف برائے سماجی تحفظ کے نعرے کے تحت منعقدہ وقف تحفظ ریلی کے اختتام پر منعقد کیا گیا تھا۔ نیا وقف ترمیمی قانون، جو شہریت ترمیمی قانون کی طرح صرف مسلمانوں کو نشانہ بناتا ہے، غیر آئینی اور امتیازی ہے۔ ملک میں ہندوؤں اور سکھوں سمیت مذہبی اداروں اور املاک کے تحفظ کے لیے خصوصی قوانین ہیں۔ اگرچہ ان تمام میں رکنیت صرف متعلقہ مذہب کے افراد کو ہی حاصل ہے، لیکن مسلم وقف بورڈ میں صرف غیر مسلموں کو لازمی طور پر شامل کرنے کی تجویز مسلم مخالف جذبات کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام جمہوریت پسندوں کی ذمہ داری ہے کہ اس غیر آئینی اقدام کی مخالفت کریں۔ ایس ڈی پی آئی ریاستی صدر سی پی اے لطیف نے تقریب کی صدارت کی۔ ایس وائی ایف کے ریاستی سکریٹری اشرف باقوی، مفتی امین ماہی، خالد موسیٰ ندوی، ایس ڈی پی آئی کی قومی ورکنگ کمیٹی کے رکن مفتو یوزا اشرف مولوی، ویمن انڈیا موومنٹ کی ریاستی صدر سنیتا نثار، ایس ڈی پی آئی کے ریاستی نائب صدر تلسی ددھرن پالیکل، جنرل سکریٹری پی کے کے۔ عبدالجبار، ریاستی سکریٹری کرشنن ایرانجیکل، وی ٹی اکرام الحق، اور انور پازنجی نے خطاب کیا۔ ریاستی جنرل سکریٹریز پی آر سیاداور رائے اراکل، سکریٹریز انصاری ایناتھ، پی جمیلہ، منجوشا ماولادم، خزانچی این کے رشید عمری، ریاستی سکریٹریٹ کے رکن اجمل اسماعیل، ریاستی ورکنگ کمیٹی کے ارکان اشرف پرواچمبلم، جارج منڈکا یام، وی کے شوکت علی، ضلع صدر ناصر، شہیر چلاپورم، مصطفی کمیری، یوسف وایاناڈ، بشیر، سوادسی اے، سی آئی محمد صیاد، ایس محمد انیش اور ضلعی سکریٹریان موجود رہے۔ وقف تحفظ ریلی، جو ملاپورم ایم ایس پی علاقے سے شروع ہوئی، ورنگوڈ کے مچینگل بائی پاس علاقے میں اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی اور عظیم الشان اجتماع میں خواتین اور بچوں سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائریکٹر نیشنل ہیومن رائٹس اور گلوبل چیف ورلڈ وائیڈ ہیومینٹی کمیشن، کشمیری طلباء کو ہراساں کرنے کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہیں، طلباء کے حقوق کے تحفظ کے لیے جرات مندانہ اقدامات کا مطالبہ کرتے ہیں

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کا بیان صورتحال کی نزاکت اور سنگینی پر زور دیتا ہے اور اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ کشمیری طلباء کے خلاف امتیازی سلوک اور ہراساں کرنے کی ایسی کارروائیاں ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے کرناٹک حکومت کی طرف سے فوری اور فیصلہ کن کارروائی کا مطالبہ کیا تاکہ دوسروں کے لیے رکاوٹ کا کام کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اس طرح کے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ ملک میں اتحاد اور بھائی چارے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، وہ انسانی حقوق کا احترام کرنے اور کسی بھی قسم کی نسلی یا سماجی تفریق سے بچنے کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ ایڈوکیٹ پٹنوی کی اپیل ایک مضبوط یاد دہانی ہے کہ ہم سب ایک قوم میں رہتے ہیں اور امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کا پیغام انصاف اور مساوات کے بنیادی اصولوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ نسل یا علاقے کی بنیاد پر ہراساں کرنا اور تذلیل کرنا نہ صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے بلکہ ہمارے متنوع ملک میں اتحاد کے تانے بانے کو بھی متاثر کرتا ہے۔ سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے، اس کا مقصد ایک مثال قائم کرنا ہے کہ اس طرح کے رویے کو برداشت نہیں کیا جائے گا، تمام طلباء کے لیے ایک محفوظ اور زیادہ جامع ماحول کو یقینی بنانا ہے۔ وہ اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ امتیازی سلوک ان بنیادی اقدار کو مجروح کرتا ہے جو ہمیں بحیثیت قوم ایک ساتھ باندھتی ہیں۔ یہ پیغام حکومت کے لیے ان اقدار کو برقرار رکھنے اور افراد کو اس طرح کے نقصان دہ اقدامات سے بچانے کے لیے کارروائی کا مطالبہ ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں ایک طاقتور یاد دہانی کرائی ہے کہ ایک ہم آہنگ معاشرے کے لیے تمام شہریوں کے لیے امن اور احترام کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کی اپیل انصاف اور کارروائی کے لیے ایک اہم مطالبہ ہے۔ کشمیری طلباء کے خلاف ہراساں کرنے اور تذلیل کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے، انہوں نے احتساب اور احتیاطی اقدامات کی فوری ضرورت کو اجاگر کیا۔ ان کا یہ بیان ایک یاد دہانی کا کام کرتا ہے کہ ہر فرد خواہ اس کا پس منظر کوئی بھی ہو، عزت اور احترام سے پیش آنے کا مستحق ہے۔ انہوں نے عزت مآب وزیر اعظم ہند نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر زور دیا کہ اٹھائے گئے اقدامات ٹھوس اور فیصلہ کن ہونے چاہئیں، تاکہ یہ واضح پیغام جائے کہ اس طرح کے رویے کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس نقطہ نظر کا مقصد تمام طلبا کے لیے ایک محفوظ اور زیادہ جامع ماحول پیدا کرنا ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ وہ امتیازی سلوک یا ایذا رسانی کے خوف کے بغیر اپنی تعلیم کو جاری رکھ سکیں۔ ایڈوکیٹ پٹنوی کی اتحاد اور بھائی چارے کی کال ان اقدار کی ایک طاقتور یاد دہانی ہے جو ہمیں بحیثیت قوم ایک دوسرے کے ساتھ باندھتی ہیں۔ ان مسائل کو آگے بڑھاتے ہوئے، ہم ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کے لیے کام کر سکتے ہیں جو انسانی حقوق کو برقرار رکھے اور باہمی احترام اور افہام و تفہیم کو فروغ دے۔

جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں، نتیش بابا جی کے سچے سپاہی

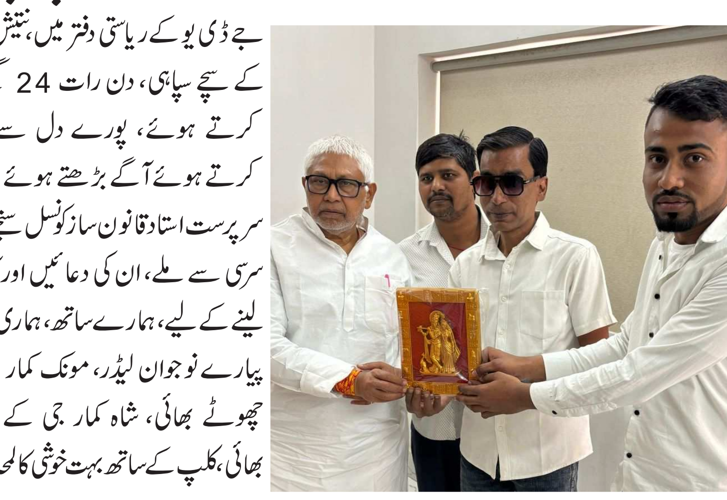

جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں، نتیش بابا جی کے سچے سپاہی، دن رات 24 گھنٹے کام کرتے ہوئے، پورے دل سے کوشش کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہوئے ہمارے سرپرست استاد قانون ساز کونسل سنجے گاندھی سرسی سے ملے، ان کی دعائیں اور آشیرواد لینے کے لیے، ہمارے ساتھ، ہماری ٹیم کے پیارے نوجوان لیڈر، مونک کمار جی کے چھوٹے بھائی، شاہ کمار جی کے چھوٹے بھائی، کلپ کے ساتھ بہت خوشی کا لمحہ۔

اے اے آئی نے پورنیا ہوائی اڈے پر ٹرمینل کی تعمیر کو منظوری دی، چار ماہ میں ہوگا تیار

پٹنہ، 20 فروری (یو این آئی) ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) نے بہار میں پورنیہ ہوائی اڈے کے ٹرمینل کی تعمیر کو منظوری دے دی ہے۔ سرکاری ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ یہ ٹرمینل عمارت اے اے آئی کے جاری کردہ ٹینڈر کے تحت کل 99.33 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی۔ یہ رقم 15.44 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے 23 فیصد کم ہے۔ ٹینڈر کے عمل کے تحت پہلی بولی 12 ستمبر اور دوسری بولی 27 ستمبر کو کھولی گئی تھی۔ اب فائنل ایجنسی کے انتخاب کا عمل آخری مرحلے میں ہے جس کے بعد کام شروع ہوگا۔ یہ ٹرمینل چار ماہ میں مکمل ہونے کی امید ہے۔ اے اے آئی کے آرکیٹیکٹس نے پہلے ہی پورنیا ہوائی اڈے کا ڈیزائن تیار کرلیا ہے۔ یہ ہوائی اڈہ ''اسٹیٹ آف دی آرٹ'' سہولیات سے لیس ہوگا اور اسے اگلے 30-40 برسوں کے لیے مسافروں کی تعداد کو ذہن میں رکھ کر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس ہوائی اڈے پر کل پانچ ایرو برج بنائے جائیں گے، جو مسافروں کو بہتر کنکٹی ویٹی فراہم کریں گے۔

دہلی کی عدالت نے بانسری سوراج کے خلاف ہتک عزت کی شکایت کو کیا خارج

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے جمعرات کو عام آدمی پارٹی (آپ) کے لیڈر اور سابق ایم ایل اے ستیندر جین کی طرف سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی رکن پارلیمنٹ بانسری سوراج کے خلاف دائر ہتک عزت کی شکایت کو خارج کر دیا۔ شکایت کنندہ (مسٹر جین) نے ملزمین یعنی محترمہ سوراج اور ایک نیوز چینل کے خلاف تعزیرات ہند (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت شکایت درج کرائی۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ ملزم نمبر 1 (بانسری سوراج) نے 5 اکتوبر 2023 کو ایک نیوز چینل (ملزم نمبر 2) پر نشر ہونے والے انٹرویو میں انہیں بدنام کرنے اور ناجائز سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے ارادے سے ان کے خلاف کچھ تضحیک آمیز تبصرے کئے تھے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ ملزم نمبر 1، جو پیشے سے وکیل ہے اور نئی دہلی لوک سبھا حلقہ سے ممبر پارلیمنٹ ہے، نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے ان کے گھر پر چھاپے اور وہاں سے 3 کروڑ روپے نقد، 8.1 کلو سونا اور 133 سونے کے سکے برآمد کرنے کے سلسلے میں شکایت کنندہ کے خلاف توہین آمیز بیانات دیے ہیں۔ کیس کی سماعت کے بعد، ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (اے سی جے ایم) نیہا متل نے کہا ''اس عدالت کا خیال ہے کہ بی این ایس کی دفعہ 356 کے تحت قابل سزا جرم کا نوٹس لینے کے لیے کوئی معقول بنیاد نہیں ہے۔ شکایت اور اس کے ساتھ منسلک دستاویزات سے کوئی اور جرم نہیں بنتا ہیں۔ اس کے مطابق، موجودہ کیس میں نوٹس لینے سے انکار کیا جاتا ہے۔'